

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1- سی
آئی آئی چندریگر روڈ
پی او باکس 4716
کراچی۔ 74000

کے پی ایم جی تاثیرادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
ہیومنٹ روڈ
کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (دی بینک) اور اس کے ذیلی اداروں، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گرنٹی) لمیٹڈ (مل کر ”گروپ“) کے مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے شعبہ اجرا و شعبہ بینکاری کی مجموعی بیلنس شیٹس، مجموعی نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے اور نقد کے مجموعی بہاؤ کے گوشوارے پر مشتمل ہے جبکہ اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کا خلاصہ اور دیگر تشریحی نوٹس (آئندہ کہا جائے گا جامع مالی گوشوارے) بھی دیے گئے ہیں۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بین الاقوامی مالی رپورٹنگ معیارات کے مطابق ان جامع مالی گوشواروں کو تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے اور ضروری اندرونی کنٹرولز کا اہتمام کرے جو مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری میں معاون ہوں تاکہ یہ غلط بیانی سے پاک رہیں، چاہے وہ دھوکہ دہی کی وجہ سے ہو یا غلطی سے۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مجموعی مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے انجام دیں کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہونے کی معقول یقین دہانی مل جائے۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور اکتشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی قوت فیصلہ پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچنے وقت آڈیٹرز ادارے میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے

داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں گوشواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

کے پی ایم جی تاثیر مادی اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

رائے

ہماری رائے میں مجموعی مالی گوشواروں میں گروپ کی 30 جون 2014ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقدی آمد و رفت کی صحیح و مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی مالی رپورٹنگ معیارات سے ہم آہنگ ہے۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

کے پی ایم جی تاثیر مادی اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

سلمان حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

محمد محمود حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر
تاریخ: 30 اکتوبر 2014ء

بینک دولت پاکستان
جامع بیلنس شیٹ
30 جون 2014ء تک

نوٹ 2014ء 2013ء یکم جولائی 2012ء
----- (روپے '000 میں) -----

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	اختاٹے
5	269,307,930	246,096,839	313,077,419	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
6	417,880	924,997	1,814,196	مقامی کرنسی۔ سکے
7	963,680,793	642,181,554	1,035,459,135	زرمبادلہ کے ذخائر
8	7,453,502	3,849,637	4,994,808	بیرونی کرنسی کے نشان نزد بیلنسز
9	82,057,077	85,246,487	91,334,177	آئی ایم ایف کے اسٹیش ڈرائنگ رائٹس
10	18,194	17,755	17,104	آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط
11	—	198,787,435	112,898,648	دوبارہ فروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے وثیقہ جات
20.2	802,315	5,990,933	12,812,270	حکومتوں کے جاری کھاتے
12	3,154,126,304	2,490,745,139	1,939,697,329	سرمایہ کاریاں
12	18,064,500	—	12,993,000	تمسکات بطور ضمانت باز خریداری معاہدوں کے تحت
13	308,552,175	339,614,960	344,356,441	قرضے، آپسی بیچنے کے بل اور کمرشل پیپرز
14	5,866,879	5,460,117	6,536,007	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
15	7,957,658	7,397,038	6,875,933	حکومت بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) پر واجب الادا قومی
16	21,453,644	22,341,050	23,450,893	املاک و آلات
17	8,927	16,241	30,882	غیر مخصوص اثاثہ جات
18	1,683,168	889,131	873,831	دیگر اثاثہ جات
	4,841,450,946	4,049,335,844	3,906,997,595	مجموعی اثاثہ جات
19	2,309,127,023	2,041,361,303	1,776,962,388	واجبات
	642,102	603,922	587,542	زیر گردش بینک نوٹ
20.1	531,806,543	133,309,762	148,533,697	واجب الادا بل
21	17,194,695	—	12,243,686	حکومتوں کے جاری کھاتے
22	105,248,797	81,614,727	—	باز خریداری کے وعدے پر فروخت شدہ تسمکات
23	530,746,356	475,647,801	396,172,467	دو طرفہ تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی
24	145,772,707	156,443,109	154,699,923	بینکوں اور مالی اداروں کی ضمانتیں
25	384,994,742	431,794,003	657,579,421	دیگر ضمانتیں دکھاتے
26	62,568,694	112,293,670	101,745,012	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
	4,088,101,659	3,433,068,297	3,248,524,136	دیگر واجبات

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

45,637,713	51,764,122	64,437,052	27	موخر واجبات - عملے کی ریٹائرمنٹ پر مبنی فوائد
67,281	74,490	81,711		وقف فنڈ
3,294,229,130	3,484,906,909	4,152,620,422		مجموعی واجبات
612,768,465	564,428,935	688,830,524		خالص اثاثے
				نمائندہ اجزا
100,000	100,000	100,000	28	سرمایہ حصص
175,944,238	175,944,238	175,944,238	29	ذخائر
(24,180,634)	(27,791,420)	—		آئی اے ایس 19 کی نظر ثانی کی بنا پر
309,565,438	242,568,983	265,639,648	30	سولے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ
125,361,019	147,628,730	221,168,234	12.5	سرمایہ کاریوں کی پینکشن پر غیر حاصل شدہ اضافہ
25,978,404	25,978,404	25,978,404		املاک اور آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل
612,768,465	564,428,935	688,830,524		مجموعی ایکویٹی

31

متوقع اخراجات اور وعدے

ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی سیکشن 26(1) کے تحت شعبہ اجرا کے واجبات پر خصوصی طور پر نشان زد گروپ کے اثاثوں کی تفصیلات ان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں دی گئی ہیں۔

منسلک نوٹس ایک تا 50 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقندر
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود وٹھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان

مجموعی نفع و نقصان کھاتہ

30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2014ء	2013ء	
			(روپے 000' میں)
ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع	32	250,755,679	
منہا، سودی مارک اپ اخراجات	33	(7,705,506)	
		243,050,173	
		290,696,560	
آمدنی بطور کمیشن	34	1,758,625	
زرمبادلہ پر منافع۔ خالص	35	6,703,415	
منافع منقسمہ آمدنی		12,127,927	
دیگر جاری آمدنی (نقصان)۔ خالص	36	(1,020,311)	
دیگر آمدنی (چارجر) خالص	37	173,019	
		267,145,710	
		347,285,810	
منہا، براہ راست جاری اخراجات			
کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	38	5,634,372	
ایجنسی کمیشن	39	6,344,354	
عمومی انتظامی و دیگر اخراجات	40	20,197,236	
جموین (جموین کا استرداد) برائے			
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثہ جات	13.4	(1,059,387)	
دعوے	26.2.3	(550,880)	
ملکی سرمایہ کاری کی قدر میں کمی۔ خالص	12.3	677,892	
دیگر مشکوک اثاثہ جات	26.3.1.1	10,303	
		(922,072)	
		31,253,890	
		35,470,970	
		235,891,820	
		311,814,840	

سال کا منافع

منسلکہ نوٹس ایک تا 50 ان مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

نعمان احمد قریشی

ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقندر

ڈپٹی گورنر

اشرف محمود وٹھرا

گورنر

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2014ء	2013ء
	----- (روپے '000 میں) -----	
سال کا منافع	311,814,840	235,891,820
دیگر جامع آمدنی		
وہ اجزاء جن کی ممکنہ درجہ بندی نفع و نقصان کھاتے میں کی جاسکتی ہے:		
سرمایہ کاریوں کی دوبارہ پیمائش پر غیر حاصل شدہ اضافہ قدر - مقامی	73,539,504	22,267,711
بینک کی زیر تحویل سونے کے ذخائر میں غیر حاصل شدہ اضافہ / (کمی)	23,070,665	(66,996,455)
	96,610,169	(44,728,744)
وہ اجزاء جن کی ممکنہ درجہ بندی مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں نہیں کی جائے گی:		
اسٹاف کے ریٹائرمنٹ بینیفٹ پلانز کی دوبارہ پیمائش	(15,389,901)	(5,720,577)
	40.3.3.1	
سال کی مجموعی جامع آمدنی	393,035,108	185,442,499

منسلک نوٹس ایک تا 50 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقندر
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود قہرا
گورنر

بینک دولت پاکستان
ایکٹیوٹی میں ذریعہ کارآمد مجموعی گودارہ
30 جون 2014 کو ختم ہونے والے سال کے لیے

محل	مالک دولت کا اثر فرم بینک کی حاصل	سرمایہ کاروں کی دوبارہ بینک پر غیر حاصل شدہ امانہ	بینک کے کارفرما موت کے کارفرما پر غیر حاصل شدہ امانہ	آئی اے اس 19 کے پائز پر نظر ثانی کے باعث امانہ ریٹائرمنٹ سمیت تین فکٹ اثر فرم بینک پر نقصان	ذخائر (در پے 000'000'000)							سرمایہ حصص
					مکانات قرضہ	آرٹھ قرضہ	برآمدی قرضہ	صحتی قرضہ	دیگی قرضہ	ذخائر		
612,768,465	25,978,404	125,361,019	309,565,438	(24,180,634)	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,644,238	100,000	
233,891,820	-	-	-	233,891,820	-	-	-	-	-	-	-	
(5,720,577)	-	22,267,711	-	(5,720,577)	-	-	-	-	-	-	-	
22,267,711	-	-	(66,996,455)	-	-	-	-	-	-	-	-	
(66,996,455)	-	-	(66,996,455)	-	-	-	-	-	-	-	-	
185,442,499	-	22,267,711	(66,996,455)	230,171,243	-	-	-	-	-	-	-	
(10,000)	-	-	-	(10,000)	-	-	-	-	-	-	-	
(233,772,029)	-	-	-	(233,772,029)	-	-	-	-	-	-	-	
(233,782,029)	-	-	-	(233,782,029)	-	-	-	-	-	-	-	
564,428,935	25,978,404	147,628,730	242,568,983	(27,791,420)	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,644,238	100,000	
311,814,840				311,814,840								
(15,389,901)				(15,389,901)								
73,539,504		73,539,504										
23,070,665			23,070,665									
393,035,108		73,539,504	23,070,665	296,424,939								
(10,000)				(10,000)								
(268,623,519)				(268,623,519)								
(268,633,519)				(268,633,519)								
688,830,524	25,978,404	221,168,234	265,639,648	-	4,700,000	900,000	1,500,000	1,600,000	2,600,000	164,644,238	100,000	

نوعان اثر فرم قرضہ	قسطی غیر اختیار ڈیپازٹ اور دیگر
</	

نوعان اثر قرضہ
ایگریٹوڈائریکٹر

قاضی محمد امجد
ڈپٹی گورنر

اشراف محمود
گورنر

30 جون 2014 کو پٹیشن
ملفوظات 150A میں جمعی مائی گوداروں کا جزو ایکف ہیں۔

مافان کے ساتھ ملین ہیں
منافع مستقیم
حکومت پاکستان کو پٹیشن کرو پٹیشن منافع
موت کے کارفرما پر غیر حاصل شدہ منافع

30 جون 2013 کو پٹیشن
حالی جمعی منافع آمدنی
سال کا منافع
دیگر منافع آمدنی
امانہ ریٹائرمنٹ سمیت تین فکٹ اثر فرم بینک
سرمایہ کاروں کی دوبارہ پٹیشن پر غیر حاصل شدہ امانہ

بینک دولت پاکستان
نقد کی آمد و رفت کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ
2014ء
2013ء
----- (روپے '000 میں) -----

عملی سرگرمیوں سے نقد کا بہاؤ

259,834,824	276,806,768	41	سال کا منافع، غیر نقد اور دیگر اجزاء کے بعد اثاثوں میں (اضافہ) / کمی:
(104,448,509)	(1,402,874)		بیرونی کرنسی کی سرمایہ کاریاں اور رکھوائی گئی رقوم
(651)	(439)		کوٹا انتظام کے تحت آئی ایم ایف کی ذخائر کی قسط
(85,888,787)	198,787,435		دوبارہ فروخت کے معاہدے کے تحت خریدی گئی ہمسکات
(529,517,204)	(595,761,192)		سرمایہ کاریاں - مقامی
12,993,000	(18,064,500)		دوبارہ خریداری کے معاہدے کے تحت بطور ضمانت دی گئی ہمسکات
(8,200,650)	(12,742,113)		ریٹائرمنٹ بین فٹس اور ملازمین کی تلافی شدہ غیر حاضری کی ادائیگی
5,800,868	31,063,470		قرضے اور ہنڈیاں
(531,408)	(593,455)		ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے اور بھارتی حکومت اور بنگلہ دیش
(15,300)	(794,037)		(سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے واجب الادا رقوم
(709,808,641)	(399,507,705)		دیگر اثاثے
(449,973,817)	(122,700,937)		

واجبات میں اضافہ / (کمی)

264,398,915	267,765,720	جاری کردہ بینک نوٹ - خالص
16,380	38,180	واجب الادا اہل
(8,418,473)	403,544,973	حکومتوں کے جاری کھاتے
(12,243,686)	17,194,695	دوبارہ خریداری کے معاہدے کے تحت فروخت کردہ ہمسکات
81,614,727	23,634,070	دوطرفہ تبدیل کرنسی معاہدے کے تحت واجب الادا
79,475,334	55,098,555	بینکوں اور مالی اداروں کی ضمانتیں
1,743,186	(10,670,402)	دیگر ضمانتیں اور کھاتے
(1,596,608)	7,428,982	دیگر واجبات
7,209	7,221	انڈومنٹ فنڈ
404,996,984	764,041,994	
(44,976,833)	641,341,057	

عملی سرگرمیوں سے پیداوار (میں استعمال) ہونے والا خالص نقد

58,937	37,688,507	سرمایہ کارانہ سرگرمیوں سے نقد کا بہاؤ
16,480,789	12,127,927	سرمایہ کاریوں کے خاتمے سے ہونے والی آمدنی
(391,127)	(648,077)	موصول منافع منقسمہ
11,626	11,641	سرمایہ اخراجات
16,160,225	49,179,998	املاک اور آلات کی فروخت سے آنے والا خالص نقد

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

(219,999,994)	(326,185,728)
(225,785,418)	(46,799,261)
(10,000)	(10,000)
(445,795,412)	(372,994,989)
(474,612,020)	317,526,066
1,132,711,931	626,864,789
(31,235,122)	2,701,106
626,864,789	947,091,961

42

مالی سرگرمیوں سے نقد کا بہاؤ
وفاقی حکومت پاکستان کو ادا کردہ منافع
عالمی مالیاتی فنڈ کو ادائیگیاں
ادا کردہ منافع منقسمہ
مالی سرگرمیوں میں مستعمل خالص نقد

دوران سال نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں اضافہ (کی)
آغاز سال پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم
نقد اور نقد کے مساوی رقوم پر مبادلے کے فائدے (نقصان) کا اثر
اختتام سال پر نقد اور نقد کے مساوی رقوم

منسلک نوٹس 1 تا 50 ان مجموعی مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقندر
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود تھرا
گورنر

بینک دولت پاکستان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹس اور منسلک حصہ 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 گروپ بینک دولت پاکستان (دی بینک) اور مندرجہ ذیل ذیلی اداروں پر مشتمل ہے:

- ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
- نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

1.1.1 بینک دولت پاکستان، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے بینکار کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- زری پالیسی کی تشکیل اور نفاذ
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین البینک چھتائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو مناسب طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ہدایت پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.1.2 بینک کے ذیلی ادارے اور ان کی متعلقہ سرگرمیاں ذیل میں دی گئی ہیں:

(الف) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن۔ مکمل ملکیت میں ذیلی ادارہ

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کے تحت پاکستان میں قائم کیا گیا تھا اور اس نے اپنی سرگرمیاں 2 جنوری 2002ء سے شروع کی تھیں۔ یہ اسٹیٹ بینک کی طرف سے بعض لازمی اور انتظامی فرائض اور سرگرمیاں انجام دیتا ہے، جو بینک کی جانب سے آرڈیننس کی دفعات کے تحت منتقل یا سپرد کی گئی ہوں۔

(ب) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ۔ مکمل ملکیت میں ذیلی ادارہ

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (دی انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت انکارپوریٹ کیا گیا تھا، گارنٹی کی جانب سے بطور کمپنی لمیٹڈ۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری و مالیات اور منسلک شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کر رہا ہے۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

یہ مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی مالی رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس) کی شرائط کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) نے جاری کیے ہیں۔

یہ مجموعی مالی گوشوارے گروپ کے آئی ایف آر ایس کے مطابق تیار کردہ پہلے سالانہ مالی گوشوارے ہیں۔ گروپ نے آئی ایف آر ایس 1 فرسٹ ٹائم ایڈاپشن آف انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق آئی ایف آر ایس کو اپنے مالی رپورٹنگ فریم ورک کے طور پر اختیار کیا ہے۔ آئی ایف آر ایس کے اطلاق کی پہلی تاریخ یکم جولائی 2012 تھی (یعنی عبوری تاریخ)۔

قبل ازیں گروپ کے مالی گوشوارے منظور کردہ اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق تیار کیے جاتے تھے جو بینک کے مرکزی بورڈ نے اختیار کیے تھے۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مجموعی مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زرمبادلہ کے بعض کھاتے اور سرمایہ کاریاں، بعض مقامی سرمایہ کاریاں اور املاک کی بعض اشیاء جن کا متعلقہ نوٹس میں حوالہ دیا گیا ہے دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں اور اس میں اسٹاف کے بعض ریٹائرمنٹ فوائد کو واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر پر لیا گیا ہے۔

3.2 مجموعی مالی گوشوارے (”مالی گوشوارے“) پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو گروپ کی عملی اور پیش کاری کرنسی ہے۔

3.3 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

آئی ایف آر ایس کے مطابق ان مجموعی مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے انتظامیہ کو ایسے فیصلے، تخمینے اور مفروضے کرنے اور ماننے ہوتے ہیں جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں اور واجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں ہوتیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مندرجہ قیمت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں درج کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں درج کی جاتی ہے اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ آئی ایف آر ایس کے اطلاق کے دوران بینجمنٹ کی جانب سے کیے گئے، اور تخمینے جو اثاثوں کی مندرجہ قیمتوں کو شامل کرنے میں اہم مطابقت کے متعلق خاصا خطرہ بن سکتے ہوں، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

3.3.1 قرضوں اور ایڈوانسز پر تمویل

گروپ قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے جائزے اور ضرورت پڑنے پر تمویل کے لیے اپنے فرضہ جاتی جزدان کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیتا رہتا ہے۔ مطلوبہ شرائط پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے بینک کھاتے کی ادائیگیوں کی صورتحال، قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ قرض گیروں کے توقعات پر پورا اترنے کی صورت میں تمویل کی رقم میں مطابقت ضروری ہو جاتی ہے۔

3.3.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ

دستیاب برائے فروخت کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی ضرورت رسانی کا تعین گروپ اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب قدر میں خاصے اور طویل عرصے تک اس کی لاگت کے مقابلے میں کاراجان جاری رہے۔ اس میں خاصی اور طویل عرصے تک کی کا تعین کرنے کے لیے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ فیصلہ کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ اس وثیقے کی قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، امپیرمنٹ اس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب سرمایہ کار کی مالی صحت، صنعت و شعبہ جاتی کارکردگی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کی شہادت موجود ہو۔

3.3.3 ریٹائرمنٹ فوائد

نفاذ کے بیان کردہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر نکالنے کے بارے میں اہم بیمہ مفروضات کو مالی حسابات کے نوٹ 40.3.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

3.3.4 املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقیہ قدر

املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ مینجمنٹ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

3.4 نئے اور ترمیمی معیارات اور تشریحات جو ابھی تک موثر نہیں

بعض نئے اور ترمیمی معیارات اور تشریحات میں جو گروپ کی یکم جولائی 2014ء سے شروع ہونے والی اکاؤنٹنگ مدت کے لیے لازمی ہیں لیکن انہیں ضروری نہیں سمجھا جاتا یا ان کا گروپ کی کارروائیوں پر خاص اثر نہیں پڑتا چنانچہ مجموعی گوشواروں میں ان کا مفصل ذکر نہیں۔

3.5 بین الاقوامی مالی رپورٹنگ معیارات کی طرف منتقلی

یہ مجموعی مالی گوشوارے گروپ کے پہلے مالی گوشوارے ہیں جو آئی اے ایس بی کے جاری کردہ آئی ایف آر ایس کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ گروپ نے آئی ایف آر ایس 1 فرسٹ ٹائم اڈاپشن آف انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق آئی ایف آر ایس کو اپنے مالی رپورٹنگ فریم ورک کے طور پر اختیار کیا ہے۔ آئی ایف آر ایس کے اطلاق کی پہلی تاریخ یکم جولائی 2012ء تھی (یعنی عبوری تاریخ)۔ گروپ نے:

* تقابلی مالی معلومات فراہم کی ہیں،

* تمام مدتوں کے لیے یکساں اکاؤنٹنگ طریقہ ہائے کار لاگو کیے ہیں، اور

* 30 جون 2014ء کے مطابق تمام موثر آئی ایف آر ایس کا پچھلی تاریخ سے اطلاق کیا ہے۔

مجموعی بیلنس شیٹ، مجموعی نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے اور نقد کے بہاؤ کے مجموعی گوشوارے پر پچھلے مالی رپورٹنگ فریم ورک (یعنی بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ اکاؤنٹنگ معیارات) سے آئی ایف آر ایس کو منتقلی ذیل میں دی گئی ہے:

59

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

نمائندگی							
سرمایہ حصص	100,000	-	-	100,000	100,000	-	-
ذخائر	175,944,238	-	-	175,944,238	175,944,238	-	-
آئی اے ایس 19 پر نظر ثانی کے باعث اسٹاف	(24,180,634)	-	(24,180,634)	-	(27,791,420)	-	-
ریٹائرمنٹ بنی فٹ پائز کے تحفے میں نقصان					(27,791,420)		
بینک کے زیر قبول ہونے کے ذخائر پر غیر تحصیل شدہ فائدہ	309,565,438	-	-	309,565,438	242,568,983	-	-
مقامی سرمایہ کاریوں کی قیمتیں نو پر غیر تحصیل شدہ فائدہ	125,361,019	-	-	125,361,019	147,628,730	-	-
املاک و آلات کی باز قدر پیمانی پر فاضل	25,978,404	-	-	25,978,404	25,978,404	-	-
مجموعی ایکویٹی	612,768,465	-	(24,180,634)	636,949,099	564,428,935	(27,791,420)	592,220,355

تشریح:

*** پچھلے رپورٹنگ فریم ورک میں 3976.826 ملین روپے (2012ء: 4738.989 ملین روپے) کو دیگر اثاثوں میں بطور محمولہ مارک اپ آمدنی ظاہر کیا گیا ہے اب قرضوں اور ہنڈیوں اور حکومتوں کے جاری کھاتوں میں شامل کر دیا گیا ہے تاکہ بالاقساط لاگت پر مالی اثاثوں کو ظاہر کیا جاسکے۔

*** پچھلے مالی رپورٹنگ فریم ورک میں یکم جولائی 2012ء کو 12993 ملین روپے کی تمسکات کو مقامی سرمایہ کاریوں میں ظاہر کیا گیا تھا حالانکہ انہیں باز خریداری معاہدے کے تحت بطور ضمانت رکھا گیا تھا۔ آئی ایف آر ایس کی تعمیل کی خاطر اب ان تمسکات کو علیحدہ سے باز خریداری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت تمسکات کے طور پر رکھا گیا ہے۔

*** پچھلے مالی رپورٹنگ فریم ورک میں 814.314 ملین روپے (2012ء: 2562.712 ملین روپے) کو دیگر واجبات میں بطور محمولہ مارک اپ خرچ ظاہر کیا گیا تھا جسے اب دیگر امانتوں اور کھاتوں، معاہدہ باز خریداری کے تحت بیچی گئی تمسکات اور آئی ایم ایف کو واجب الادا رقم کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے تاکہ مالی واجبات کو بالاقساط لاگت پر دکھایا جائے جیسا کہ آئی ایف آر ایس کے تحت ضروری ہے۔

3.5.2 اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی

ملازم کے مستقبل کے فوائد

پچھلے مالی رپورٹنگ فریم ورک میں گروپ آئی اے ایس 19 کو اپنے ملازمین کے فوائد کی اکاؤنٹنگ کے لیے بھی استعمال کر رہا تھا۔ اس آئی اے ایس پر نظر ثانی کر لی گئی ہے اور نظر ثانی شدہ معیار دوران سال لاگو ہو گیا۔ چونکہ گروپ نے رواں سال کے دوران آئی ایف آر ایس کو بطور مالی رپورٹنگ فریم ورک لاگو کیا ہے اور اس لیے یہ ضروری ہے کہ آئی ایف آر ایس کو منتقلی کے لیے اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کے اثرات منکشف کیے جائیں۔ اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی اور متعلقہ اثرات کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

ایکچوئیریل فوائد و نقصانات

پچھلے مالی رپورٹنگ فریم ورک: ایکچوئیریل فوائد و نقصانات مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں ملازمین کی مستقبل کی متوقع اوسط بقیہ کام کی زندگی میں متعینہ بنی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت کے 10 فیصد (پچھلے مالی رپورٹنگ عرصے کے اختتام پر) اور پلان اثاثوں کی فیئر ویلیو کے 10 فیصد (پچھلے مالی رپورٹنگ عرصے کے اختتام پر) کی حد تک شامل کیے گئے تھے۔

آئی ایف آر ایس: آئی ایف آر ایس کے تحت سال کے آغاز پر ڈسکاؤنٹ ریٹ استعمال کرتے ہوئے ماضی کی سروس لاگت کو فوری شامل کرنا ضروری ہے اور خالص متعینہ بنی فٹ اثاثے یا واجبات کی بنیاد پر خالص سودی لاگت شامل کرنا بھی ضروری ہے۔ مزید یہ کہ قیمتیں نو (remeasurement) کی اصطلاح استعمال کی جائے گی۔ اس میں ایکچوئیریل فوائد و نقصانات اور اصل سرمایہ کاری منافع اور خالص سودی لاگت کے منافع کے درمیان فرق شامل ہے۔ قیمتیں نو کو مجموعی بیلنس شیٹ میں فوری طور پر چارج کے ساتھ شامل کرنا

ضروری ہے یا جس مدت میں وہ آئیں ان میں دیگر جامع آمدنی میں ظاہر کیا جائے۔

مجموعی بیلنس شیٹ، مجموعی نفع و نقصان کھاتے، مجموعی گوشوارہ جامع آمدنی اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے پر اثرات کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

30 جون 2013ء	یکم جولائی 2012ء	
----- (روپے '000 میں) -----		
27,791,420	24,180,634	مجموعی بیلنس شیٹ پر اثر
		موخر واجبے میں اضافہ۔ غیر فنڈ اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد
		اسٹاف ریٹائرمنٹ متعینہ فوائد کی تخمینہ نو پر نقصان
(27,791,420)	(24,180,634)	آئی اے ایس 19 کی نظر ثانی کی وجہ سے

30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

30 جون 2013ء	30 جون 2012ء	
----- (روپے '000 میں) -----		
2,109,791	1,326,658	مجموعی نفع و نقصان کھاتے پر اثر
		عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات میں کی نفع میں اضافہ
		جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے پر اثر
(5,720,577)	—	متعینہ فوائد پلان کی تخمینہ نو

		ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے پر اثر
		زیر تحویل آمدنی میں کمی
(27,791,420)	(24,180,634)	- مجموعی اثر - گزشتہ سال
(3,610,786)	—	- سال کا اثر

3.5.3 دیگر گوشواروں میں رد و بدل

پچھلے میز پر ورکنگ فریم ورک (یعنی مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اختیار کردہ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات) سے آئی ایف آر ایس کو منتقلی کا مجموعی نفع و نقصان کھاتے، دیگر جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے اور نقد کے بہاؤ کے مجموعی گوشوارے پر کوئی قابل ذکر اثر نہیں ہوا ماسوائے ان اثرات کے جو نوٹ 3.5.2 میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

4۔ اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 یکجائی کی بنیاد

سبسڈ میز پر بینک کے زیر کنٹرول ادارے ہیں۔ کوئی ادارہ بینک کے کنٹرول میں ہوتا ہے اگر وہ سرمایہ پانے والے (investee) کے ساتھ شمولیت سے متغیر منافع حاصل کرتا ہو یا کرنے کا حق رکھتا ہو اور سرمایہ پانے والے پر اختیار کی بنا پر یہ منافع پیدا کرنے کی استعداد رکھتا ہو۔ سبسڈ میز پر یا ذیلی اداروں کے مالی گوشوارے اس تاریخ سے مجموعی مالی گوشواروں میں شامل ہیں جب کنٹرول شروع ہوا اور اس تاریخ تک ہیں جب کنٹرول ختم ہوگا۔

مجموعی مالی گوشواروں میں اجتماعی طور پر بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کے مالی گوشوارے شامل ہیں۔ ذیلی اداروں کے مالی گوشوارے سطر بہ سطر بنیاد پر تشکیل دیے گئے ہیں۔

تمام اہم بین گروپ رقوم اور سودے خارج کر دیے گئے ہیں۔

4.2 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت لیگل ٹینڈر کے طور پر جاری کیے جانے والے بینک نوٹوں کے حوالے سے گروپ کی ذمہ داری عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور گروپ کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع و نقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ گروپ کے پاس موجود غیر اجراء شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

گروپ حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجراء شدہ سکے شعبہ اجرا کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

4.3 مالی اثاثے اور مالی واجبات

مجموعی بیلنس شیٹ پر لے جائے جانے والے مالی وثیقہ جات میں مقامی کرنسی کے سکے، بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں، سرمایہ کاریاں - مقامی، قرضے، ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے (علاوہ ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل سونا)، بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے ذمے واجب الادا رقوم، زیر گردش نوٹ، واجب الادا بل، بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں، باز خریداری اور معکوس باز خریداری سودوں کے تحت رقوم اور تمسکات، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف کے پاس موجود رقوم، دوطرفہ تبدیل کرنسی معاہدے کے تحت واجب الادا رقوم، دیگر امانتیں اور کھاتے اور دیگر واجبات شامل ہیں۔ شمولیت اور تخمین کے مخصوص طریقہ ہر مالی وثیقہ کے ساتھ منسلک پالیسی بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

تمام مالی اثاثے اور مالی واجبات ابتدائی طور پر کاروبار کی تاریخ پر درج کیے جاتے ہیں یعنی اس تاریخ پر جب گروپ وثیقہ جات کی معاہداتی شقوق میں شامل ہوتا ہے۔ اس میں ان مالی اثاثوں کی خرید و فروخت شامل ہے جن کے لیے منڈی کے رواج کے مطابق میعاد کے اندر اثاثے کی ڈیوری درکار ہوتی ہے۔

تمام مالی اثاثے اور مالی واجبات ابتدائی طور پر اپنی مناسب مالیت جمع لین دین کی لاگت پر تخمین کیے جاتے ہیں سوائے ان مالی اثاثوں اور مالی واجبات کے جو نفع یا نقصان کے ذریعے فیئر ویلیو پر درج کیے گئے ہوں جہاں لین دین کی لاگت براہ راست مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں لے جائی جاتی ہے۔

انتظامیہ ابتدائی اندراج کے وقت اپنے مالی وثیقہ جات کی مناسب تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتی ہے:

4.3.1 مالی اثاثے اور مالی واجبات نفع و نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر

یہ اثاثے اور واجبات منڈی کے نرخ میں قلیل مدتی اتار چڑھاؤ، شرح سود میں کمی بیشی، ڈیلر کے مارجن یا کسی ایسے جز دان، جس میں قلیل مدتی نفع آوری کا امکان ہو، میں شامل تمسکات سے پیدا ہونے والے منافع کے لیے خریدے لیے جاتے ہیں۔ انہیں ابتدائی طور پر مناسب مالیت پر درج کیا جاتا ہے اور وثیقہ جات سے منسلک لین دین کی لاگت براہ راست مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں لے جائی جاتی ہے۔ یہ وثیقہ جات بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ تخمین کیے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ محمولہ اور غیر محمولہ فوائد و نقصانات براہ راست نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں۔ ماخوذات کی درجہ بندی بھی مالی اثاثوں اور مالی واجبات نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر کی جاتی ہے۔

4.3.2 محفوظ تا عرصیت

یہ وہ غیر ماخوذی مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں گروپ عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے۔ ابتدائی تخمین کے بعد محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاریاں بعد میں موثر شرح سود استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر تخمین کیے جاتے ہیں اور اگر امپیئر منٹ نقصانات ہیں تو منہا کر دیے جاتے ہیں۔ بالاقساط لاگت اس طرح نکالی جاتی ہے کہ خریداری پر کوئی ڈسکاؤنٹ یا پریمیم ہو تو اس کا نیز فیس کا لحاظ رکھا جاتا ہے جو موثر شرح سود کا لازمی حصہ ہیں۔ موثر شرح سود کا طریقہ مالی اثاثوں یا مالی واجبات کی بالاقساط لاگت کا حساب لگانے اور نفع و نقصان کھاتے میں متعلقہ عرصے میں سودی آمدنی یا سود کے اخراجات مختص کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اس طرح سرمایہ کاری کی امپیئر منٹ سے پیدا ہونے والے نقصانات کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

4.3.3 قرضے اور وصولیاں

یہ معینہ یا قابل تعین ادائیگی والے غیر ماخوذی مالی اثاثے ہیں جن کے نرخ کسی فعال مارکیٹ میں نہیں دیے جاتے۔ ابتدائی اندراج کے بعد، یہ اثاثے بالاقساط لاگت منفی امپیئر منٹ نقصانات، اگر ہوں، اور پریمیم اور ریرعاہیت کو موثر سود طریقہ استعمال کرتے ہوئے محسوب کیا جاتا ہے۔

تمام قرضوں اور قابل وصولی رقوم کا اس وقت اندراج کیا جاتا ہے جب نقد قرض گیاروں کو فراہم کی جاتی ہے۔ جب کوئی قرضہ ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو اسے امپیئر منٹ کی متعلقہ تمویں کے عوض قلمزد کردیا جاتا ہے۔ بعد میں جو وصولیاں ہوتی ہیں انہیں مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں ڈال دیا جاتا ہے۔

4.3.4 دستیاب برائے فروخت مالی اثاثے

یہ وہ غیر ماخوذی مالی اثاثے ہیں جو یا اس زمرے میں آتے ہیں یا دیگر تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتے۔ ابتدائی اندراج کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت (فیئر ویلیو) پر جانچی جاتی ہیں، ماسوا ان سرمایہ کاریوں کے جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی اور ان کا بیان لاگت پر ہوتا ہے۔ مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیئر منٹ کا تعین نہ ہو۔ اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان نفع و نقصان کھاتے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔

4.3.5 بالاقساط لاگت پر مالی واجبات

معینہ میعاد کے مالی واجبات موثر شرح سود کے طریقے سے بالاقساط لاگت پر جانچے جاتے ہیں۔ ان میں بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں، دیگر امانتیں، معاہدہ باز خریداری کے تحت بیچی گئی تمسکات، و طرفہ تبدیل کرنسی معاہدے کے تحت واجب الادا رقوم، آئی ایم ایف کو واجب الادا رقم، زیر گردش نوٹ اور واجب الادا اہل شامل ہیں۔

4.4 مالی اثاثوں اور مالی واجبات کا فتح اندراج

الف) مالی اثاثے

گروپ کسی مالی اثاثے کا اس وقت فتح اندراج کرتا ہے جب مالی اثاثے سے نقد کے بہاؤ کو وصول کرنے کے معاہداتی حقوق کی مدت ختم ہو جاتی ہے یا وہ معاہداتی نقد کے بہاؤ کی وصولی کے حقوق ایک ایسے سودے میں منتقل کر دے جس میں مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات اور فوائد منتقل کر دیے جائیں یا جس میں گروپ ملکیت کے تمام خطرات اور فوائد نہ تو منتقل کرے اور نہ اپنے پاس رکھے اور مالی اثاثہ کا کنٹرول نہیں رکھے۔

کسی مالی اثاثے کے فتح اندراج پر یہ رقم مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کی جاتی ہے: اثاثے کی موجودہ (carrying) مالیت (یا منتقل شدہ اثاثے کے حصے کو مختص موجودہ مالیت) اور ان دو کے مجموعے کا فرق (i) موصولہ رقم (بشمول کوئی لیا گیا نیا اثاثہ منفی کوئی نیا واجبہ جولیا گیا ہو) اور (ii) مجموعی فائدہ یا نقصان جو دیگر جامع آمدنی میں درج کیا گیا ہو۔

ب) مالی واجبات

کسی مالی واجبہ کا اس وقت فسخ اندراج کیا جاتا ہے جب واجبہ کے تحت ذمہ داری پوری یا منسوخ ہوگئی ہو یا اس کی مدت ختم ہوگئی ہو۔ جب کسی موجودہ مالی واجبہ کی جگہ اسی قرض دہندہ کی جانب سے خاصی مختلف شرائط پر کوئی اور واجبہ آتا ہے، یا کسی موجودہ واجبہ کی شرائط میں نمایاں تبدیلیاں لائی جاتی ہیں تو اس طرح کی تبدیلی یا ترمیم کو اصل واجبہ کے فسخ اندراج اور نئے واجبہ کے اندراج کے طور پر لیا جاتا ہے اور مندرجہ رقم میں فرق کو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

4.5 مناسب مالیت کی جانچ کے اصول

بیلنس شیٹ کی تاریخ پر فعال مارکیٹ میں خریدے بیچے جانے والے مالی وثیقہ جات کی مناسب قدر ان کے بیان کردہ مارکیٹ نرخ یا ڈیلر کے بتائے گئے نرخ پر لین دین کی لاگت کے لیے کسی بھی کمزوری کے بغیر ہوتی ہے۔ اگر ایک مالی اثاثہ کے لیے کوئی فعال مارکیٹ نہیں ہے تو گروپ قدر پیمائی کی تکنیکیں استعمال کرتے ہوئے مناسب قدر قائم کرتا ہے۔ ان میں حالیہ آرمز لینتھ ٹرانزیکشن، رعایتی فلو تجزیہ اور دیگر باز قدر پیمائی تکنیکیں شامل ہیں جو مارکیٹ میں مستعمل ہیں۔ جن ہر حالت کی مناسب قیمت کا تعین نہیں ہو سکتا ان کی سرمایہ کاری لاگت پر معتبر طور پر نہیں ہو سکتی۔

4.6 مالی اثاثوں کی امپیرمنٹ

گروپ ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر یہ جانچ کرتا ہے کہ آیا کوئی معروضی شہادت ہے کہ ایک مالی اثاثہ یا مالی اثاثوں کا کوئی مجموعہ مضر (impaired) ہے۔ کوئی مالی اثاثہ یا مالی اثاثوں کا مجموعہ اس وقت مضر سمجھا جاتا ہے جب اثاثے کے ابتدائی اندراج کے بعد ایک یا زیادہ واقعات کے نتیجے میں امپیرمنٹ کی کوئی معروضی شہادت ہو (اسے نقصان کا واقعہ کہتے ہیں) اور اس نقصان کے واقعے (یا واقعات) کا مالی اثاثے یا مالی اثاثوں کے مجموعے کے تخمین شدہ نقد کے بہاؤ پر کوئی اثر ہو جس کی معتبر طور پر تخمین کی جاسکے۔ امپیرمنٹ کی شہادت میں یہ اشارہ شامل ہو سکتا ہے کہ قرض گیر یا قرض گیروں کے کسی گروپ کو خاصی مالی مشکل پیش آرہی ہے، یہ امکان ہو سکتا ہے کہ وہ دیوالیہ ہو جائیں گے یا کوئی اور مالی تشکیل نو، نادرہنگی یا سود یا اصل رقم کی ادائیگی میں بے قاعدگی ہوگی اور جہاں قابل مشاہدہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہو کہ مستقبل میں تخمین شدہ نقد کے بہاؤ میں نمایاں کمی ہوگی جیسے واجب الادا رقم یا معاشی حالت میں کسی قسم کی تبدیلیاں جو نادرہنگی سے متعلق ہوں۔

الف) بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے

بالاقساط لاگت پر مالی اثاثوں کے لیے گروپ پہلے یہ جانچتا ہے کہ آیا امپیرمنٹ کے معروضی شواہد ان اثاثوں کے لیے موجود ہیں جو انفرادی طور پر اہم ہیں یا مجموعی طور پر ان اثاثوں کے لیے جو انفرادی طور پر اہم نہیں۔ اگر گروپ یہ طے کرتا ہے کہ انفرادی طور پر جانچے گئے مالی اثاثوں کے لیے امپیرمنٹ کے کوئی معروضی شواہد موجود نہیں تو وہ ان اثاثوں کو مشابہ خطرہ قرض کی خصوصیات کے حامل اثاثوں کے کسی گروپ میں شامل کر لیتا ہے اور امپیرمنٹ کے لیے ان کو مجموعی طور پر جانچتا ہے۔ جو اثاثے امپیرمنٹ کے لیے انفرادی طور پر جانچے جاتے ہیں اور جن کے لیے امپیرمنٹ نقصان درج کیا جاتا ہے اور بدستور درج کیا جا رہا ہے، امپیرمنٹ کی مجموعی جانچ میں شامل نہیں ہوتے۔

اگر کوئی معروضی شواہد ہیں کہ امپیرمنٹ نقصان ہوا ہے تو نقصان کی مقدار اثاثے کی مندرجہ قیمت اور اصل موثر شرح سود پر ڈسکاؤنٹ کے ساتھ مالی اثاثے کی آئندہ کے تخمین شدہ نقد کے بہاؤ کے درمیان فرق کے برابر ہوتی ہے۔ اثاثے کی مندرجہ قیمت ایک الاؤنس کھاتے کے استعمال کے ذریعے کم کی جاتی ہے اور نقصان کی مقدار مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کی جاتی ہے۔ اگر آئندہ کسی سال امپیرمنٹ کے اندراج کے بعد کسی واقعے کے نتیجے میں تخمین شدہ امپیرمنٹ نقصان کی مقدار بڑھتی یا گھٹتی ہے تو پچھلا درج شدہ امپیرمنٹ نقصان الاؤنس کھاتے کو گھٹا بڑھا کر درست کر دیا جاتا ہے۔ اگر آئندہ کی کسی مدت میں امپیرمنٹ کا نقصان کم ہو جاتا ہے اور کی رائٹ ڈاؤن کے بعد ہونے والے کسی واقعے سے معروضی طور پر منسلک ہوتی ہے تو مجموعی نفع و نقصان کھاتے کے ذریعے رائٹ ڈاؤن یا الاؤنس کی تنسیخ کردی جاتی ہے۔

ب) دستیاب برائے فروخت مالی اثاثے

دستیاب برائے فروخت مالی اثاثوں کے لیے گروپ ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر یہ جانچتا ہے کہ آیا اس بارے میں کوئی معروضی شواہد ہیں کہ کوئی سرمایہ کاری مضر ہے۔

دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل کسی ایکویٹی سرمایہ کاری کی صورت میں لاگت سے نیچے تھسک کی مناسب قیمت میں نمایاں یا طویل زوال پر تعین کرنے کے لیے زیر غور لایا جاتا ہے کہ آیا اثاثے مضرب ہیں۔ اگر دستیاب برائے فروخت مالی اثاثوں کے لیے ایسے کوئی شواہد موجود ہوں تو مجموعی نقصان خریداری کی لاگت اور موجودہ مناسب قیمت کے درمیان فرق کے طور پر نکالا جاتا ہے اور اس مالی اثاثے پر کسی امپیرمنٹ نقصان کو منہا کر دیا جاتا ہے جو پہلے مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا گیا ہے۔ اسے دیگر جامع آمدنی سے ہٹا دیا جاتا ہے اور مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔ مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں مندرجہ امپیرمنٹ نقصان آمدنی کے گوشوارے کے ذریعے منسوخ نہیں کیے جاتے۔

4.7 متوازن کرنا (آف سیٹنگ)

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ متوازن کیے جاتے ہیں اور خالص رقم مجموعی مالی گوشوارے میں درج کی جاتی ہے جب گروپ درج شدہ رقم کو متوازن کرنے کا قانونی حق رکھتا ہو اور یا تو خالص بنیاد پر چیک کرنا چاہتا ہو یا اثاثے کو حاصل کر کے ساتھ ہی واجبے کو چکنا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

4.8 ماخوڑیہ مالی آلات

گروپ ماخوڑیہ مالی آلات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈ، فیوچر اور سواپ شامل ہیں۔ ماخوڑیات کو ابتدائی طور پر مناسب قیمت کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور بعد ازاں رپورٹنگ تاریخوں پر مناسب قیمت سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔ فارورڈ، فیوچر اور سواپ کو نوٹ 31.2 میں آنے والے وعدوں کے تحت دکھایا گیا ہے۔ ماخوڑیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.9 ضمانتی قرض گیری مگراری

4.9.1 معکوس باز خریداری اور باز خریداری معاہدے

طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریداری کے وعدے کے تحت نیچے جانے والی تمسکات مجموعی بیلنس شیٹ میں رکھی جاتی ہیں اور ایک واجبے کو باز خریداری معاہدے کے تحت نیچے گئی تمسکات میں معاوضہ کے عوض درج کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس باز فروخت کے متشابہ وعدے کے تحت خریدی گئی تمسکات مجموعی بیلنس شیٹ پر درج نہیں کی جاتیں اور ایک اثاثے کو باز فروخت معاہدے کے تحت نیچے گئی تمسکات میں معاوضہ کے عوض درج کیا جاتا ہے۔ باز خریداری سودے میں فروخت اور باز فروخت، اور معکوس باز خریداری میں قیمت خرید اور باز فروخت کے درمیان فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور وقتی تناسب کی بنیاد پر مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ باز خریداری اور معکوس باز خریداری سودے، سودے کی قیمت پر رپورٹ کیے جاتے ہیں جن میں کوئی اضافی خرچ آمدنی بھی شامل ہوتی ہے۔

4.9.2 دوطرفہ تبدیل کرنسی معاہدے

دوسرے مرکزی بینکوں کے ساتھ دوطرفہ تبدیل کرنسی معاہدوں میں پاکستانی روپے کے عوض ایک مخصوص شرح مبادلہ پر ان مرکزی بینکوں کی مقامی کرنسی کی خرید و فروخت اور بعد ازاں باز خرید یا باز فروخت شامل ہوتی ہے۔ دوسرے مرکزی بینک کی جانب سے رقم نکلائی جائے تو اسے نوٹ 31.2.1 میں وعدوں کے طور پر رپورٹ کیا جاتا ہے۔ گروپ دوسرے مرکزی بینک کی جانب سے اس سہولت کا اصل استعمال گروپ کی کتابوں میں بطور قرض گیری مگراری درج کیا جاتا ہے اور طے شدہ شرحوں پر سود کو وقتی تناسب کی بنیاد پر اصل استعمال کی تاریخ سے مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

4.10 سونے کے ذخائر

ابتدائی اندراج کے وقت سونے کو لاگت پر درج کیا جاتا ہے جو منڈی کی موجودہ شرح ہو۔ ابتدائی تخمین کے بعد اسے سال کے آخری یوم کار پر لندن بولین مارکیٹ ایسوسی ایشن کے مقرر کردہ آخری مارکیٹ ریٹ پر دوبارہ جانچا جاتا ہے (جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جنرل ریگولیشنز کی شق (vi) 42 کے مطابق ہے)۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ”سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافہ“ کے کھاتے میں ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی ڈسپوزل پر

حاصل ہونے والا اضافہ نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ/کمی کو ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے کی تبدیلیوں میں درج نہیں کیا جاتا، ان اثاثوں کی بینک کو منتقلی حکومت پاکستان اور بھارت کے درمیان حتمی سمجھوتے سے مشروط ہے۔ اس کے بجائے انہیں دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے بطور تمویین دیگر واجبات میں شامل کیا جاتا ہے۔

4.11 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے اور اس میں سے امپیرمنٹ نقصانات ہوں تو منہا کر دیے جاتے ہیں۔ جاری تعمیراتی کام دوران تعمیر اور تنصیب معینہ اثاثوں کے سلسلے میں لیے گئے قرضوں اور اخراجات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جاری تعمیراتی کام کے اثاثے سرمائے کی صورت میں متعلقہ اثاثے کے زمرے میں شامل کیے جاتے ہیں، جو نہی کام مکمل ہو۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 16.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور فرسودگی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقوم میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ وہ کی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کردی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبارہ جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.12 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالا قسط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قابل وصولی رقم میں لکھ دیا جاتا ہے۔

4.13 غیر مالی اثاثوں کی امپیرمنٹ

گروپ کے اثاثوں کی مندرجہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے بینک میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم کسی اثاثے کی مناسب قیمت نفی لاگت فروخت اور قیمت استعمال سے زیادہ ہوتی ہے۔ قیمت استعمال کو جانچنے میں مستقبل میں ایسی رقوم کی تخمین شدہ آمدورفت کو ڈسکاؤنٹ کر کے موجودہ قیمت پر لایا جاتا ہے، ایک ایسے ڈسکاؤنٹ ریٹ کو استعمال کرتے ہوئے جو زر کی

زمانی قدر کی موجودہ مارکیٹ جانچ اور اثاثے سے مخصوص خطرات کی عکاسی کرتا ہے۔ مناسب قیمت نفی لاگت فروخت نکالنے کے لیے ایک مناسب قدر پیمانی ماڈل استعمال کیا جاتا ہے۔ جب بھی کسی اثاثے یا اثاثہ جات کی مندرجہ قیمت اس کی قابل وصولی رقم سے تجاوز کرتی ہے تو امپیرمنٹ نقصان کو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔ دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کا امپیرمنٹ نقصان متعلقہ دوبارہ جانچ کے فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔

4.14 مع معاوضہ غیر حاضری

گروپ ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں ایکچوئیریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تمویں کرتا ہے۔ ان واجبات کا تخمینہ پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

4.15 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

گروپ مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتا ہے:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ 2007ء میں گروپ نے جنرل پراویڈنٹ فنڈ کے دائرے میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے مؤثر ہونے والی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم (نئی اسکیم) میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اس اسکیم کے تحت آجر و ملازم دونوں تسلیک شدہ تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کو گروپ میں آنے والے ملازمین بھی نئی اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم جو 1975ء کے بعد آنے والے تمام اور 1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت تسلیکی تنخواہ کے 5 فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بینی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد گروپ میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بینی فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اور کنٹری بیوٹری گریجویٹ اسکیم (نئی اسکیم) جو یکم جون 2007ء سے گروپ نے متعارف کرائی اور تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم، ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور ای جی ایف متعارف کرائے جانے سے قبل گروپ میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اسکیم یکم جون 2007ء سے نافذ العمل ہے۔
- ایک غیر فنڈ بینی وولنٹ فنڈ اسکیم،
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹ اسکیم، اور
- چھ ماہ کی بعد از ریٹائرمنٹ بینی فٹ سہولت۔

کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت درج کیا جاتا ہے جب یہ رقم ادا کی جاتی ہیں۔

ایکچوئیریل سفارشات پر مبنی بینی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے گروپ سالانہ تمویں رکھتا ہے۔ ایکچوئیریل جانچ پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ

طریقے“ سے کی جاتی ہے۔ اس ضمن تازہ ترین جانچ 30 جون 2014ء تک کی گئی ہے۔ جیسا کہ نوٹ 3.5.2 میں زیادہ مفصل بیان کیا گیا ہے، دوبارہ پیمائش کے نتیجے میں آنے والی رقوم فی الفور مجموعی بیلنس شیٹ میں درج کی جاتی ہیں اور متعلقہ مدت میں انہیں دیگر جامع آمدنی میں چارج یا کریڈٹ کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بین فٹس مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.16 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4.17 محاصل اندراج

• ڈسکاؤنٹ سود مارک اپ اور ری اقرضے اور سرمایہ کاریاں میعاد تناسب کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم ہنگویش (سابق مشرقی پاکستان) میں بیلنسز پر آمدنی، مشتبہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔

- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب گروپ کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تمسکات کی ڈسپوزل پر فوائد نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔
- تعلیم و تربیت اور ہوسٹل کی خدمات کو واجب الوصول کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعاد تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔

4.18 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت گروپ مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع و نقصان کا حصہ واجب الوصول کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے۔

4.19 ٹیکسیشن

گروپ کی آمدنی متعلقہ قوانین کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.20 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد و نقصانات نفع و نقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کے بیلنسز میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.21 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسچینج رسک کو ریج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبدل کرنسی کے سودے واجب الوصول کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں درج کیے جاتے ہیں۔

جامع مالی گوشواروں کے نوٹ 31.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈ زر مبادلہ کے کنٹریبلٹس کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مرسلہ ہائے اعتبار اور مرسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات و وعدے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

4.21 آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز کا ریکارڈ مندرجہ ذیل بنیاد پر کیا جاتا ہے:

- گروپ آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کرتا ہے۔
- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد اور نقصانات مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) مجموعی طور پر مختص کرنے کو غیر اقامتی واجبات کے جز میں درج کیا جاتا ہے اور اسے متعلقہ تاریخ کی بیلنس شیٹ پر ایس ڈی آر کے لیے اختتامی شرح مبادلہ کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کی منتقلی کے مبادلہ فرق کو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں دیا جاتا ہے۔
- سروس چارج کو آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام دیگر آمدنی اور چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں جن میں سے کچھ کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز،
- خالص مجموعی اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز،
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے خالص مجموعی اختصاص پر چارجز،
- مبادلہ فائدہ یا نقصان، اور
- ایس ڈی آر کی تحویل پر آمدنی

4.22 تموین

تموین اس وقت درج کی جاتی ہے جب گروپ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

4.23 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، زر مبادلہ کھاتے اور سرمایہ کاریاں (تحویل تاعرصیت سرمایہ کاریوں کے علاوہ)، مقامی کرنسی کے سکے، زر مبادلہ کی نشان زد بقا یا رقوم، ایس ڈی آر، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

4.24 اسٹیشنری اور استعمال کی دیگر اشیا

اسٹیشنری اور استعمال کی دیگر اشیا کی قدر پست لاگت اور خالص قابل وصول قدر پر کی جاتی ہے۔ لاگت میں خریداریوں کی لاگت اور دیگر لاگتیں شامل ہیں جو ان اشیا کو ان کے موجودہ مقام و حالت تک لانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اشیا کی متبادل لاگت کو خالص قابل وصول قدر کی پیمائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسی اشیا کے لیے تموین مہیا کی جاتی ہے جنہیں ایک مقررہ مدت میں استعمال نہیں کیا جاتا۔

4.25 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصول

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصول کو کسی ناقابل جمع رقوم کے لیے اس انوائس کی رقم علاوہ الاؤنس پر درج کیا جاتا ہے۔ معلوم خراب قرضے درج ہونے پر قلمزد کر دیے جاتے ہیں۔

4.26 تجارت و دیگر قابل ادائیگی

تجارت و دیگر قابل ادائیگی رقوم کے واجبات کو بالاقساط لاگت پر شمار کیا جاتا ہے جو زیر غور مناسب مالیت ہے جسے موصول ہونے والی اشیاء و خدمات پر مستقبل میں ادا کیا جانا ہے، خواہ ان کا بل دیا گیا یا نہیں۔

2012 ء	2013 ء	2014 ء	خالص مواد ڈرائے اؤنس میں	نوٹ	5 بینک کی تحویل میں ہونے کے ذخائر
(روپے '000' میں)					
267,969,374	313,077,419	246,096,839	2,071,492		ابتدائی بیلنس
145,604	15,875	140,426	1,122		سال کے دوران اضافہ
44,962,441	(66,996,455)	23,070,665	30		باز قدر پیمائی کے باعث قدر میں اضافہ/ کمی
313,077,419	246,096,839	269,307,930	2,072,748	19.1	

2012 ء	2013 ء	نوٹ	6- مقامی کرنسی۔ سکے
(روپے '000' میں)			
160,156	143,300	110,890	
1,814,196	924,997	417,880	19.1 اور 6.1
1,974,352	1,068,297	528,770	
(160,156)	(143,300)	(110,890)	19
1,814,196	924,997	417,880	

6.1 جیسا کہ نوٹ 4.2 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سٹے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلنس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود وغیرہ جاری شدہ سٹوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے (نوٹ نمبر 19.1 کا حوالہ بھی دیا گیا ہے)۔

7 بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
یہ گروپ کے زیر تحویل بیرونی کرنسی ذخائر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
	----- روپے '000 میں -----		
نفع و نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر سے تحویل برائے تجارت			
7.1 - سرمایہ کاریاں	170,981,568	284,636,358	288,832,726
7.2 - ماحوزیہ مالی آلات پر غیر محصول نفع (نقصان)	4,334,378	2,311,274	(3,839,654)
7.3 محفوظ تاجر صیت سرمایہ کاری	105,806,667	104,421,331	-
قرضے اور قابل وصول رقم			
- ڈپازٹ کھاتے	29,599,275	31,715,899	95,991,183
- جاری کھاتے	52,399,468	45,973,289	96,828,883
7.4 - باز فروخت معاہدے کے تحت خریدی گئی ہسکات	269,904,526	80,295,659	197,465,169
7.5 - بازار زر پلیس منٹس	330,654,911	92,604,275	359,956,350
	963,680,793	641,958,085	1,035,234,657
مندرجہ بالا بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں کی تحویل اس طرح ہے:			
19.1 شعبہ اجرا	330,654,911	92,604,275	359,956,350
شعبہ بینکاری	633,025,882	549,353,810	675,278,307
	963,680,793	641,958,085	1,035,234,657

7.1 ان میں ذیل میں کی گئی سرمایہ کاریاں شامل ہیں:
☆ معروف فنڈ منیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں۔ فنڈ منیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کسٹوڈین کے ذریعے کی جارہی ہے۔ 30 جون 2014ء کو ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 1948.24 ملین امریکی ڈالر (2013ء : 2366.04 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے، اور
☆ قلیل مدتی سرمایہ کاری فنڈز۔ ان سرمایہ کاریوں کی منڈی قدر صفر ہے (2013ء : 490 ملین ڈالر)۔

7.2 یہ مختلف فریقوں کے ساتھ بیرونی کرنسی تبدیل، مستقبلات اور پیشگی معاہدوں پر غیر حاصل شدہ اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔

7.3 یہ کسی غیر ملک کی یافت کے حامل ریاستی بانڈز اور ٹریڈری بلز میں سرمایہ کاریوں کو ظاہر کرتا ہے جو 2.80 فیصد تا 3.74 فیصد سالانہ کے درمیان ہے اور جس کی عرصیت 4 جولائی 2014ء تا 12 جون 2015ء (2013ء : 2.62 فیصد تا 5.70 فیصد سالانہ اور عرصیت 16 جولائی 2013ء تا 4 جون 2014ء) ہے۔

7.4 یہ باز خریداری کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری اور مارک اپ کو ظاہر کرتے ہیں جو امریکی ڈالر میں 0.07 فیصد سالانہ اور یکم جولائی 2014ء تک کی عرصیت ہے (2013ء : 0.10 فیصد سالانہ اور عرصیت یکم جولائی 2013ء)۔

7.5 بیلنس میں بازار زر کی پلیس منٹس شامل ہیں جن پر سود 0.04 فیصد سے 2.81 فیصد سالانہ کے درمیان مختلف شرحوں پر اور عرصیتیں یکم جولائی 2014ء تا 30 ستمبر 2014ء ہیں (2013ء : 0.11 تا 3.12 فیصد سالانہ اور عرصیتیں یکم جولائی 2013ء تا 26 ستمبر 2013ء)۔

8

زرمبادلہ کے نشان زد بیلنسز

یہ گروپ کی جانب سے زرمبادلہ کی ادائیگیوں کے لیے نشان زد بیرونی کرنسی کو ظاہر کرتا ہے۔

9

آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس

اسپیشل ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آر خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2014ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آر کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کرپٹ کرتا ہے۔

رکھے گئے ایس ڈی آر کو ذیل میں دیا گیا ہے:

نوٹ

2014ء

2013ء

یکم جولائی 2012ء

----- (روپے '000' میں) -----

7,146,000	7,437,650	7,625,850	19.1	شعبہ اجراء کی جانب سے
84,188,177	77,808,837	74,431,227		شعبہ بینکاری کی جانب سے
91,334,177	85,246,487	82,057,077		

10۔ کوٹہ انتظامات کے تحت عالمی زرعی فنڈ سے ریزرو کی قسط

148,440,350	154,086,949	157,895,380	آئی ایم ایف کی جانب سے مختص کوٹہ
(148,423,246)	(154,069,194)	(157,877,186)	کوٹہ انتظامات کے تحت واجبات
17,104	17,755	18,194	

11 باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات

یہ مختلف مالی اداروں سے باز خریداری کے سمجھوتوں پر قرض گاری کو ظاہر کرتا ہے۔ 30 جون 2014ء کو اس پر کوئی بیلنس واجب الادا نہیں (2013ء : 8.99 فیصد تا 9.20 فیصد سالانہ، عرصیت 05 جولائی 2013ء تک)۔ گروپ میں ضمانتی تمسکات کی مناسب قیمت 30 جون 2014ء کو صفر ہے (2013ء : 199869 ملین روپے)۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

نوت	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	12 سرمایہ کاریاں - مقامی
				(روپے '000' میں)-----
				بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم
				حکومتی تمسکات
	2,934,617,430	2,320,403,202	1,803,874,716	مارکیٹ ٹریڈری بلز (ایم آر ٹی بیز)
	2,740,000	2,781,100	2,781,100	وفاقی حکومت کا اسکرپ
12.1	2,937,357,430	2,323,184,302	1,806,655,816	
	(18,064,500)	—	(12,993,000)	منہا: باز خریداری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت تمسکات
	2,919,292,930	2,323,184,302	1,793,662,816	
				دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں
				بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں
				عام حصص
				- فہرستی
				- غیر فہرستی
12.2	235,525,198	168,055,225	145,844,514	
				میعادی مالکاری و شققہ جات
				امانتوں کے سرٹیفکیٹ
	84,722	84,722	127,082	
	33,705	33,705	50,558	
	235,643,625	168,173,652	146,022,154	
12.3	(856,863)	(1,006,863)	(385,971)	سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تمویں
	234,786,762	167,166,789	145,636,183	مقامی - خالص
				محفوظ تا عرصیت
12.4	46,612	394,048	398,330	پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز
	3,154,126,304	2,490,745,139	1,952,690,329	
				مذکورہ سرمایہ کاریوں کو ذیل کے مطابق رکھا گیا ہے:
19.1	1,695,364,463	1,688,902,225	1,088,514,072	شعبہ اجراء - ایم آر ٹی بیز
	1,458,761,841	801,842,914	851,183,257	شعبہ بینکاری
	3,154,126,304	2,490,745,139	1,939,697,329	

12.1 یہ حکومت کی ضمانتی یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے :

2014ء	2013ء
(فیصد سالانہ)	
10 تا 8.92	11.94 تا 8.92
3	3

مارکیٹ ٹریڈری بلز

وفاقی حکومت کا اسکرپ

ایم آر ٹی بیز کو چھ ماہ کی مدت کے لیے تخلیق کیا جاتا ہے جبکہ وفاقی حکومت کے اسکرپس مستقل نوعیت کے ہوتے ہیں۔

ذیلی اداروں کے زیر تحویل ٹریڈری بلز کی عرصتیں جون 2015 تک ہیں (2013ء: جون 2014ء)

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

12.2 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 12.2.1)						
نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
تحویل کا فیصد						
----- (روپے '000' میں) -----						
فہرستی						
نیشنل بینک آف پاکستان	12.2.2	75.20	75.20	75.20	65,785,656	60,571,550
یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ	12.2.3	-	19.49	19.49	25,665,079	18,698,911
الائیڈ بینک لمیٹڈ	12.2.4	10.07	10.07	10.07	7,182,365	6,114,070
حبیب بینک لمیٹڈ	12.2.5	40.60	40.60	40.60	64,559,419	55,540,277
					163,192,519	140,924,808
					230,812,492	
غیر فہرستی						
وفاقی بینک برائے کوآپریٹوز	-	75.00	75.00	-	150,000	150,000
50 فیصد یا کم تحویل والی دیگر سرمایہ کاری					4,712,706	4,769,706
					235,525,198	145,844,514

12.2.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ گروپ کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوی ایٹس میں سرمایہ کاریوں یا ساجھے کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

12.2.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2014ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 1,100.8 ملین روپے (2013ء 1100.8 ملین روپے) تھی۔

12.2.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2014ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت صفحہ 5919.5 ملین روپے (2013ء 5919.5 ملین روپے)۔

12.2.4 الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2014ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 350.6 ملین روپے (2013ء 350.6 ملین روپے) تھی۔

12.2.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2014ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 8192.8 ملین روپے (2013ء 8192.8 ملین روپے) تھی۔

12.3 سرمایہ کاریاں - مقامی - خالص کی قیمت میں کمی کے عوض تمویں

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
----- (روپے '000' میں) -----			
ابتدائی بیلنس	1,006,863	385,971	445,183
سال کے دوران تمویں	-	737,104	-
سال کے دوران مراجعت	(150,000)	(59,212)	(59,212)
	(150,000)	677,892	(59,212)
سال کے دوران قلمزد	-	(57,000)	-
اختتامی بیلنس	856,863	1,006,863	385,971

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

12.3.1 پیفڈرل بینک فار کوآپریٹوز میں ایکویٹی سرمایہ کاری کے عوض تمویں کی مراجعت کو ظاہر کرتا ہے۔

12.4 پاکستان انوسٹمنٹ بانڈ پر 9.6 فیصد سالانہ کی شرح سے مارک اپ ہے (2013ء: 8.0 تا 9.6 فیصد سالانہ) اور 2016ء میں اس کی میعاد پوری ہوگی (2013ء: جون 2016ء)۔

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
	----- (روپے '000' میں) -----		
12.5	147,628,730	125,361,019	120,458,857
ابتدائی بیلنس			
دوران سال فاضل	93,285,053	22,267,711	4,902,162
مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کردہ فاضل	(19,745,549)	-	-
12.5.1	73,539,504	22,267,711	4,902,162
حتمی بیلنس	221,168,234	147,628,730	125,361,019

12.5.1 یہ زیادہ تر اس فاضل کو ظاہر کرتا ہے جو یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص کی ڈسپوزل کے نتیجے میں نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا گیا ہے۔ یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص کی ڈسپوزل پر ملنے والا فائدہ 31185.73 ملین روپے تھا۔

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
	----- (روپے '000' میں) -----		
13.1	3,266,166	18,724,135	36,318,424
حکومتیں			
13.2	100,795,810	99,271,667	100,061,350
سرکاری ملکیت میں/زیر انتظام مالی ادارے			
13.3	192,001,193	209,125,191	197,427,839
نجی شعبے کے مالی ادارے			
	292,797,003	308,396,858	297,489,189
ملازمین			
	17,838,852	17,844,498	16,958,746
	313,902,021	344,965,491	350,766,359
	(5,349,846)	(5,350,531)	(6,409,918)
13.4	308,552,175	339,614,960	344,356,441
مشکوک بیلنسز پر تمویں			

13.1 حکومتوں کو قرضے

صوبائی حکومت - پنجاب	-	11,622,050	25,696,890
صوبائی حکومت - بلوچستان	2,113,244	5,183,244	8,183,244
صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا	1,152,922	1,918,841	2,438,290
	3,266,166	18,724,135	36,318,424

13.1.1 سال کے دوران صوبائی حکومتوں پر واجب الادا مندرجہ بالا بیلنسز پر مارک اپ کی مختلف شرحوں پر چارج کیا گیا جو 9.03 فیصد تا 9.98 فیصد (2013ء) : 9.21 تا 11.93 فیصد) سالانہ۔

13.1.2 اس میں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں جن پر سود چھ ماہ کے بہ وزن اوسط مارکیٹ ٹریڈری بلز ریٹ کے مساوی ہے۔ معاہدے کے تحت مجموعی قرضہ 65 ماہانہ اقساط میں واجب الادا ہے جو یکم جولائی 2009ء سے شروع ہوئیں۔ قرضے کو وفاقی حکومت کی ضمانت حاصل ہے۔

13.1.3 یہ 28 دسمبر 2010ء کو طے پانے والے ایک سمجھوتے کے تحت خیبر پختونخوا کی حکومت کو دیے جانے والے برج فنانسنگ قرضے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ قرضہ 187.5 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط پر قابل واپسی ہے جس کا آغاز 31 دسمبر 2011ء سے ہوا تھا اور اس پر پچھلی سہ ماہی کی آخری نیلامی کی سہ ماہی بہ وزن اوسط ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔ 30 جون 2014ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 1125 ملین روپے (2013ء: 1,875 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.2 : حکومتی ملکیت / زیر انتظام چلنے والے مالی اداروں کے قرضے

جدولی بینک			دیگر مالی ادارے			کل		
2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
(روپے '000 میں)-----								
50,526,831	50,668,119	50,799,596	-	-	-	50,526,831	50,668,119	50,799,596
6,661,817	6,790,643	7,679,797	-	-	-	6,661,817	6,790,643	7,679,797
15,421,989	13,627,732	13,396,784	3,567	3,567	3,567	15,425,556	13,631,299	13,400,351
-	-	-	11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300
16,939,306	16,939,306	16,939,306	-	-	-	16,939,306	16,939,306	16,939,306
89,549,943	88,025,800	88,815,483	11,245,867	11,245,867	11,245,867	100,795,810	99,271,667	100,061,350

13.2.1 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2013ء: 50174.09 ملین روپے اور 1083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2013ء: 51257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ زیڈ ٹی بی ایل کو 3,204 ملین روپے (2013ء: 3204 ملین روپے) کے غیر محفوظ ماتحت قرضے کی درجہ بندی قرضوں اور ایڈوائسز میں کی گئی ہے۔ اس سارے اکتشاف کی واپسی 2002ء سے واجب الادا ہے۔

وزارت خزانہ، زرعی ترقیاتی بینک اور اسٹیٹ بینک کے درمیان 11 جولائی 2014ء کو ہونے والے سفارشی اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ 35029 ملین روپے کے معطل مارک اپ سمیت کل 89490 ملین روپے کی واجب الادا رقم زرعی ترقیاتی بینک میں گروپ کی ایکویٹی سرمایہ کاری میں تبدیل کی جائے گی۔ یہ عمل تمام قانونی و قواعدی کارروائیاں کی تشکیل اور ادارے کی مناسب قدر پیمانی سے مشروط ہے۔ جب تک تبدیلی کا یہ عمل نہیں ہو جاتا یہ قوم حکومت پاکستان کی ریاستی ضمانت کے تحت محفوظ ہیں۔

13.2.2 یہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی لیم) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع و نقصان میں شراکت کی سات کریڈٹ لائنز پر دیا گیا ہے۔ 30 جون 2014ء تک تمام کریڈٹ لائنز 2006ء سے زائد المیعا دیں جس کی مالیت 11,242 ملین روپے (2013ء: 11242 ملین روپے) بنتی ہے۔ ان کریڈٹ لائنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت پر حاصل کیا گیا ہے۔

13.2.3 اس میں مقامی طور پر تیار کردہ مشینری (LMM) کریڈٹ لائن کے تحت انڈسٹریل ڈویلپمنٹ بینک لمیٹڈ (آئی ڈی بی ایل) کو اکتشاف شامل ہے جس کی مالیت 1054 ملین روپے (2013ء: 1054 ملین روپے) ہے۔ مزید برآں، دیگر قرضوں میں انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بینک لمیٹڈ کو 13,000 ملین روپے اور 340.78 ملین روپے (2013ء: 13000 ملین روپے اور 340.78 ملین روپے) شامل ہیں جنہیں حکومتی ضمانت اور دیگر حکومتی تمسکات پر بالترتیب محفوظ کیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے رواں سال

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

میں اپنے 13 نومبر 2012ء کے آرڈر میں آئی ڈی بی پی کے تمام اثاثوں اور واجبات کو 13 نومبر 2012ء سے آئی ڈی بی ایل میں منتقل کر دیا ہے۔ 2001ء سے تمام اکتشاف زائد المیعا د ہے۔ اس کے کاروباری امور سمیٹنے کے متعلق وفاقی کابینہ کے فیصلے کی روشنی میں بینک نے 30 جون 2014ء تک اس کی کراچی اور لاہور میں چلنے والی دو کے سوا تمام برانچوں کو بند کر دیا۔

13.2.4 مندرجہ بالا رقم میں 423 ملین روپے (2013ء : 423 ملین روپے) شامل ہیں جو بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان مالی تصفیے سے مشروط ہے۔

13.3 : نجی شعبے کے مالی اداروں کو قرضے

کل	دیکر مالی ادارے	جدولی بینک	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
2013ء	2014ء	یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء	یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء	یکم جولائی 2012ء
----- (روپے '000' میں) -----								
1,539,008	1,787,637	1,501,815	160,416	132,777	121,999	1,378,592	1,654,860	1,379,816
41,231,003	40,326,267	42,472,432	4,714,480	4,315,772	4,391,844	36,516,523	36,010,495	38,080,588
154,632,346	166,985,805	148,001,464	-	-	-	154,632,346	166,985,805	148,001,464
25,482	25,482	25,482	-	-	-	25,482	25,482	25,482
197,427,839	209,125,191	192,001,193	4,874,896	4,448,549	4,513,843	192,552,943	204,676,642	187,487,350

13.3.1 برآمدی شعبے کے قرضے ڈیما بنڈ پرائمیری نوٹ کے عوض مکمل طور پر محفوظ ہوتے ہیں۔

13.4 منگلوک اثاثوں پر قرضے

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
----- (روپے '000' میں) -----		
5,350,531	6,409,918	6,397,908
(685)	(1,059,387)	12,010
5,349,846	5,350,531	6,409,918

13.5 شرح سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کے شرح سود/مارک اپ کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
(فیصد سالانہ)		
11 تا 0	11 تا 0	11 تا 0
10	10	10

حکومتی ملکیت / کنٹرول میں اور نجی مالی ادارے ملازمین کے قرضے

14۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثہ جات	نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
(روپے '000' میں)				
سونے کے ذخائر		3,989,634	5,075,827	4,346,524
ابتدائی رقم		373,927	(1,086,193)	729,303
سال کے دوران باز قدر پیمانی پر اضافہ/قدر کمی	26.3.1.1	4,363,561	3,989,634	5,075,827
اسٹریٹجک تمسکات		555,687	501,657	486,977
بھارتی حکومت کی تمسکات		235,177	240,439	241,525
روپے کے سکے		4,835	4,938	4,959
	14.1	5,159,260	4,736,668	5,809,288
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے قائم مقام بھارتی نوٹ	14.2	707,619	723,449	726,719
	19.1	5,866,879	5,460,117	6,536,007

14.1 مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ مختص کیے گئے تھے۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے (نوٹ 26.3.1 بھی دیکھیے)۔

14.2 یہ اس بھارتی روپے کے مساوی پاکستانی روپے ہیں جو پاکستان میں زیر گردش تھے اور بعد میں ان کی گردش پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ختم کر دی گئی۔ ان اثاثوں کی وصولی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے (نوٹ 26.3.1 بھی دیکھیے)۔

15۔ بھارت اور بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم نوٹ
----- (روپے '000 میں) -----

بھارت	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
نوٹوں کی طباعت کے لیے قرضہ	39,616	39,616	39,616
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی	837	837	837
	<u>40,453</u>	<u>40,453</u>	<u>40,453</u>
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان)			
انٹرفنس رقوم	819,924	819,924	819,924
قرضے اور کرنشل پیپرز	7,097,281	6,536,661	6,015,556
15.1	<u>7,917,205</u>	<u>7,356,585</u>	<u>6,835,480</u>
15.2	<u>7,957,658</u>	<u>7,397,038</u>	<u>6,875,933</u>

15.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کو سود پر دیے گئے قرضے (بشمول کرنشل پیپرز) ہیں۔
15.2 مندرجہ بالا رقوم کا حصول پاکستان، بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان حتیٰ تصفیے سے مشروط ہے۔ (نوٹس 26.1، 26.2 اور 26.3.1 بھی دیکھیے)۔

16 املاک و آلات

ملک و آلات	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
معیہ جاری اثاثے	20,792,537	21,835,143	23,086,639
سرمایہ جاتی جاری کام	661,107	505,907	364,254
	<u>21,453,644</u>	<u>22,341,050</u>	<u>23,450,893</u>

مفید زندگی تخفیف قدر کی شرح	2014ء						یکم جولائی 2014ء پر لاگت / اضافے (تخفیف قدر) 30 جون 2014ء پر لاگت / یکم جولائی 2013ء پر سال کی تخفیف قدر	
	30 جون 2014ء پر	30 جون 2014ء پر	مجموعی تخفیف قدر	(حذف)	مجموعی تخفیف قدر	قدر پیمانی کی رقم	سال کے دوران	قدر پیمانی کی رقم
	خالص کتابی قیمت				(روپے '000 میں)			
-	3,791,658	-	-	-	-	3,791,658	-	3,791,658
کامل ملکیت والی زمین *								
لیز پر لی گئی زمین *	15,041,548	1,769,457	589,889	1,179,568	16,811,005	-	-	16,811,005
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات *	447,725	630,786	216,587	414,199	1,078,511	10,999	1,067,512	1,067,512
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات *	856,516	1,158,494	410,322	748,172	2,015,010	57,484	1,957,526	1,957,526
فرنیچر و دیگر سامان	66,266	174,989	15,532	167,473	241,255	17,547	231,777	231,777
			(8,016)			(8,069)		
دفتری ساز و سامان	293,211	1,385,093	127,067	1,267,908	1,678,304	140,971	1,547,459	1,547,459
			(9,882)			(10,126)		
ای ڈی پی آلات	135,204	1,615,053	60,469	1,575,491	1,750,257	159,131	1,631,339	1,631,339
			(20,907)			(40,213)		
گاڑیاں	160,409	307,080	78,675	252,443	467,489	99,178	402,121	402,121
			(24,038)			(33,810)		
	20,792,537	7,040,952	1,498,541	5,605,254	27,833,489	485,310	27,440,397	27,440,397
			(62,843)			(92,218)		

* یہ نو قدر پیمانی شدہ اثاثے ہیں۔

مفید زندگی تخفیف قدر کی شرح	2013ء						یکم جولائی 2012ء پر لاگت / اضافے (تخفیف قدر) 30 جون 2013ء پر لاگت / یکم جولائی 2012ء پر سال کی تخفیف قدر	
	30 جون 2013ء پر	30 جون 2013ء پر	مجموعی تخفیف قدر	(حذف)	مجموعی تخفیف قدر	باز قدر پیمانی کی رقم	سال کے دوران	باز قدر پیمانی کی رقم
	خالص کتابی قیمت				(روپے '000 میں)			
-	3,791,658	-	-	-	-	3,791,658	-	3,791,658
کامل ملکیت والی زمین *								
لیز پر لی گئی زمین *	15,631,437	1,179,568	590,006	589,562	16,811,005	3,862	16,807,143	16,807,143
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات *	653,313	414,199	210,392	203,807	1,067,512	26,367	1,041,145	1,041,145
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات *								
فرنیچر و دیگر سامان	1,209,354	748,172	379,481	368,691	1,957,526	40,538	1,916,988	1,916,988
	64,304	167,473	17,678	154,479	231,777	7,405	230,291	230,291
			(4,684)			(5,919)		
دفتری ساز و سامان	279,551	1,267,908	126,950	1,183,110	1,547,459	97,586	1,492,574	1,492,574
			(42,152)			(42,701)		
ای ڈی پی آلات	55,848	1,575,491	90,523	1,491,734	1,631,339	49,567	1,590,549	1,590,549
			(6,766)			(8,777)		
گاڑیاں	149,678	252,443	73,392	192,930	402,121	23,844	400,604	400,604
			(13,879)			(22,327)		
	21,835,143	5,605,254	1,488,422	4,184,313	27,440,397	249,169	27,270,952	27,270,952
			(67,481)			(79,724)		

* یہ نو قدر پیمانی شدہ اثاثے ہیں۔

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

2012ء							
کیم جولائی 2011ء اضافے/تخفیف	30 جون 2012ء	کیم جولائی 2011ء پر سال کی تخفیف قدر	30 جون 2012ء پر مجموعی تخفیف قدر	(خذف)	مفید زندگی/تخفیف قدر کی شرح	30 جون 2012ء پر خالص کتابی قیمت	مفید زندگی/تخفیف قدر کی شرح
پر لاگت/باز قدر پیمانی کی رقم	پر لاگت/باز قدر پیمانی کی رقم	پر لاگت/باز قدر پیمانی کی رقم	پر لاگت/باز قدر پیمانی کی رقم	پر لاگت/باز قدر پیمانی کی رقم	پر لاگت/باز قدر پیمانی کی رقم	پر لاگت/باز قدر پیمانی کی رقم	پر لاگت/باز قدر پیمانی کی رقم
(روپے '000 میں)							
کامل ملکیت والی زمین *	3,791,658	-	3,791,658	-	-	3,791,658	-
لیز پر لی گئی زمین *	16,735,802	71,341	16,807,143	-	589,562	16,217,581	150-30 سال
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات *	1,019,194	21,951	1,041,145	-	203,807	837,338	20 سال
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات *	1,878,950	38,038	1,916,988	-	368,691	1,548,297	20 سال
فرنیچر و دیگر سامان	232,617	7,005	230,291	145,689	18,093	154,479	10 فیصد
دفتری ساز و سامان	1,410,967	99,815	1,492,574	1,065,068	136,068	1,183,110	20 فیصد
ای ڈی پی آلات	1,569,523	21,733	1,590,549	1,325,277	166,976	1,491,734	33.33 فیصد
گاڑیاں	371,239	72,200	400,604	148,608	70,075	192,930	20 فیصد
	27,009,950	332,083	27,270,952	2,684,642	1,553,272	4,184,313	23,086,639
		(71,081)			(53,666)		
					65		

* یہ نو قدر پیمانی شدہ اثاثے ہیں۔

16.2 گذشتہ باز قدر پیمانی غیر جانبدار پیمائش کنندہ اقبال اے نامی اینڈ کمپنی (پرائیویٹ لمیٹڈ) نے 30 جون 2011ء کو کی تھی۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

16.2.1 30 جون 2006ء کی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.51 ملین روپے کا خالص فاضل رہا جبکہ 30 جون 2011ء کو تمام زمینوں اور عمارات کی دوبارہ باز قدر پیمائی کی گئی جس کے نتیجے میں 7,231.39 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ آزاد فریق کی جانب سے زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ اگر باز قدر پیمائی نہ کی جاتی تو باز قدر پیمائی والے اثاثوں کی موجودہ قیمت یہ ہوتی:

یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء
----- (روپے '000 میں) -----		
39,124	39,124	39,124
87,038	89,305	86,955
321,842	330,799	324,708
541,898	553,314	580,258
989,902	1,012,542	1,031,045

کامل ملکیت والی زمین
لیز پر لی گئی زمین
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات

8,016	14,641	85,730
309,301	402,567	410,749
-	181	-
46,559	57,091	143,589
378	31,427	21,039
364,254	505,907	661,107

16.3 زیر تعمیر سرمایہ کام
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
فرنیچر و دیگر سامان
دفتری ساز و سامان
ای ڈی پی آلات

17 غیر محسوس اثاثے

(روپے '000 میں)							
یکم جولائی کو لاگت	دوران سال	30 جون کو لاگت	یکم جولائی کو مجموعی	سال کے لیے	30 جون کو	30 جون کو خالص	سالانہ شرح بے باقی فیصد
اضافے		بے باقی	بے باقی	بے باقی	مجموعی بے باقی	کتابی قیمت	
601,880	7,567	609,447	585,639	14,881	600,520	8,927	33.33
601,575	305	601,880	570,693	14,946	585,639	16,241	33.33
565,048	36,527	601,575	543,553	27,140	570,693	30,882	33.33

سافٹ ویئر 2014ء
سافٹ ویئر 2013ء
سافٹ ویئر 2012ء

18 دیگر اثاثے

یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء
----- (روپے '000 میں) -----		
117,963	120,404	125,774
607,323	640,791	584,390
148,545	127,936	973,004
873,831	889,131	1,683,168

دستیاب میڈیکل، اسٹیشنری اور اسٹینپ
دیگر قرضے، امانتیں اور پیسگی ادا نیکیاں
قابل وصول کمیشن اور دیگر

1,777,122,544	2,041,504,603	2,309,237,913
(160,156)	(143,300)	(110,890)
1,776,962,388	2,041,361,303	2,309,127,023

19 زیر گردش بینک نوٹ
مجموعی جاری کردہ بینک نوٹ
شعبہ بینکاری کی تحویل میں نوٹ
زیر گردش نوٹ

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

19.1 شعبہ اجراء کے جاری کردہ بینک نوٹوں کا مجموعی بیلنس شیٹ میں بطور واجبات اندراج ان کی عرفی مالیت پر کیا جاتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن (1) 26 کے مطابق شعبہ اجراء کے درج ذیل اثاثے ان واجبات کی سپورٹ کرتے ہیں:

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
----- (روپے '000 میں) -----			
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	269,307,930	246,096,839	313,077,419
سکے	417,880	924,997	1,814,196
زرمبادلہ کے ذخائر اور سرمایہ کاریاں	330,654,911	92,604,275	359,956,350
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ دائرے	7,625,850	7,437,650	7,146,000
سرمایہ کاریاں - مقامی	1,695,364,463	1,688,902,225	1,088,514,072
بنگلوں (سابق مشرقی پاکستان) میں موجود کمرشل پیمبر	-	78,500	78,500
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	5,866,879	5,460,117	6,536,007
	2,309,237,913	2,041,504,603	1,777,122,544
20 حکومتوں کے جاری کھاتے			
20.1 حکومتوں کے جاری کھاتے - قابل ادائیگی رقوم			
وفاقی حکومت	364,978,120	75,614,619	95,381,342
صوبائی حکومتیں			
پنجاب	70,067,226	7,312,358	16,196,041
خیبر پختونخوا	11,043,372	-	-
بلوچستان	51,663,856	27,939,475	28,601,808
گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی	30,356,035	19,788,639	8,354,506
	3,697,934	2,654,671	-
	166,828,423	57,695,143	53,152,355
	531,806,543	133,392,486	148,815,907
20.2 حکومتوں کے جاری کھاتے - قابل وصول رقوم			
سندھ صوبائی حکومت	-	3,595,992	9,533,682
گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی	-	-	602,969
حکومت آزاد جموں و کشمیر	802,315	2,394,941	2,675,619
	802,315	5,990,933	12,812,270
20.3 وفاقی حکومت			
غیر غذائی کھانے	235,195,428	105,372,208	126,141,484
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	4,825,613	4,057,267	3,956,688
ریلوں کے کھاتے	(36,345,798)	(37,915,421)	(38,806,766)
دیگر کھاتے	161,302,877	4,100,565	4,089,936
	364,978,120	75,614,619	95,381,342
20.4 صوبائی حکومت - پنجاب			
غیر غذائی کھانے	7,240,314	(43,178,664)	(35,207,201)
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	815,949	1,136,322	2,373,632
دیگر کھاتے	62,010,963	49,354,700	49,029,610
	70,067,226	7,312,358	16,196,041

20.5۔ صوبائی حکومت۔ سندھ

نوٹ	2014ء	2013ء	2012ء
		(روپے '000 میں)	
غیر غذائی کھاتے	8,781,880	(6,225,940)	(12,192,742)
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	2,055,788	2,529,730	2,434,119
دیگر کھاتے	205,704	100,218	224,941
	11,043,372	(3,595,992)	(9,533,682)
قابل وصولی رقم کے تحت اندراج	-	3,595,992	(9,533,682)
	11,043,372	-	9,533,682

20.6 صوبائی حکومت۔ خیبر پختونخوا

غیر غذائی کھاتے	46,142,712	7,455,660	15,426,567
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	1,446,912	1,012,133	1,168,535
دیگر کھاتے	4,074,232	19,471,682	12,006,706
	51,663,856	27,939,475	28,601,808

20.7 صوبائی حکومت۔ بلوچستان

غیر غذائی کھاتے	29,639,920	19,244,506	7,769,687
زکوٰۃ فنڈ کھاتے	589,366	417,194	357,606
دیگر کھاتے	126,749	126,939	227,213
	30,356,035	19,788,639	8,354,506

20.8 گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی

قابل وصولی رقم کے تحت اندراج	-	2,654,671	(602,969)
	3,697,934	2,654,671	-

20.9 حکومت آزاد جموں و کشمیر

قابل وصولی رقم کے تحت اندراج	20.10	802,315	(2,394,941)
	-	802,315	2,675,619

20.10 ان رقم پر مارک اپ 9.98 تا 12.15 فیصد سالانہ ہے (2013ء: 9.35 تا 12.35 فیصد سالانہ)۔

21 دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات

یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے جس کی میعاد 2 جولائی 2014ء تک اور مارک اپ شرح 7.5 فیصد سالانہ تھی (2013ء: صفر) ان قرض گیر یوں پر بطور ضمانت رکھی گئی تمسکات ان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 12 میں ظاہر کی گئی ہیں اور مجموعی بیلنس شیٹ پر بطور باز خریداری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت تمسکات کے تحت درج کی گئی ہیں۔

22۔ دو طرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی

22.1 پیپلز بینک آف چائنا (پی بی اوسی) کے ساتھ کرنسی تبدیل کے دو طرفہ سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی

دو طرفہ تجارت کے فروغ، براہ راست سرمایہ کاری کی مالکاری، قلیل مدتی سیالیت میں اعانت اور دو مرکزی بینکوں میں باہمی طے شدہ کسی اور مقصد کی تکمیل کے لیے 23 دسمبر 2011ء کو گروپ اور پی بی اوسی کے مابین کرنسی تبدیل کا ایک دو طرفہ سمجھوتہ طے پایا تھا۔ اس سمجھوتے کی مدت 3 برس ہے اور اس کی مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 140,000 ملین پاکستانی روپے اور 10,000 ملین چینی یوآن ہے، گروپ نے سال کے دوران پاکستانی روپے کے مقابلے میں 1500 ملین، 3500 ملین اور 1500 ملین چینی یوآن خریدے ہیں جن کی عرصیت علی الترتیب ایک برس، چھ ماہی اور چھ ماہی ہے، جنہیں 30 جون 2014ء تک مکمل استعمال کر لیا گیا اور 30 جون 2014ء تک اتنی ہی رقم واجب الادا ہے۔ واجب الادا بیلنس پرسود طے شدہ شرحوں پر چارج کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2014ء تک اس سمجھوتے کے تحت گروپ کے وعدے کی مجموعی رقم 140,000 ملین پاکستانی روپے تھی (2013ء: 140000 ملین روپے)۔

22.2 سینٹرل بینک آف ترکی (سی آر بی ٹی) کے ساتھ دو طرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتہ

گروپ اور سی آر بی ٹی کے مابین یکم نومبر 2011ء کو دو طرفہ تجارت کو فروغ دینے اور دونوں مرکزی بینکوں میں باہمی طور پر طے شدہ دیگر مقاصد کی تکمیل کے لیے کرنسی تبدیل کا ایک سمجھوتہ طے پایا تھا۔ اس سمجھوتے کی مدت تین برس ہے اور اس کی مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 86,300 ملین پاکستانی روپے اور ترک لیرا میں 1,800 ملین ہے۔ 30 جون 2014ء تک اس سمجھوتے پر عملدرآمد کے لیے دونوں مرکزی بینکوں کی جانب سے کوئی درخواست نہیں کی گئی۔ 30 جون 2014ء کو اس معاہدے کے تحت گروپ کا وعدہ 86300 ملین روپے ہے (2013ء: 86300 ملین روپے)۔

23۔ بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
----- (روپے '000 میں) -----			
غیر ملکی کرنسی			
جدولی بینک	23,305,097	23,420,232	23,115,145
مطلوبہ نقد منخوٹ کے تحت رکھے گئے	136,200,819	117,681,704	104,970,918
	159,505,916	141,101,936	128,086,063
مقامی کرنسی			
جدولی بینک	368,623,750	331,626,659	266,657,312
بین الاقوامی ادارے	2,546,620	2,852,018	1,366,081
دیگر	70,070	67,188	63,011
	371,240,440	334,545,865	268,086,404
	530,746,356	475,647,801	396,172,467

22۔ دو طرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی

22.1 پیپلز بینک آف چائنا (پی بی اوسی) کے ساتھ کرنسی تبدیل کے دو طرفہ سمجھوتے کے تحت قابل ادائیگی

دو طرفہ تجارت کے فروغ، براہ راست سرمایہ کاری کی مالکاری، قلیل مدتی سیالیت میں اعانت اور دو مرکزی بینکوں میں باہمی طے شدہ کسی اور مقصد کی تکمیل کے لیے 23 دسمبر 2011ء کو گروپ اور پی بی اوسی کے مابین کرنسی تبدیل کا ایک دو طرفہ سمجھوتہ طے پایا تھا۔ اس سمجھوتے کی مدت 3 برس ہے اور اس کی مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 140,000 ملین پاکستانی روپے اور 10,000 ملین چینی یوآن ہے، گروپ نے سال کے دوران پاکستانی روپے کے مقابلے میں 1500 ملین، 3500 ملین اور 1500 ملین چینی یوآن خریدے ہیں جن کی عرصیت علی الترتیب ایک برس، چھ ماہی اور چھ ماہی ہے، جنہیں 30 جون 2014ء تک مکمل استعمال کر لیا گیا اور 30 جون 2014ء تک اتنی ہی رقم واجب الادا ہے۔ واجب الادا بیلنس پرسود طے شدہ شرحوں پر چارج کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2014ء تک اس سمجھوتے کے تحت گروپ کے وعدے کی مجموعی رقم 140,000 ملین پاکستانی روپے تھی (2013ء: 140000 ملین روپے)۔

22.2 سینٹرل بینک آف ترکی (سی آر بی ٹی) کے ساتھ دو طرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتہ

گروپ اور سی آر بی آئی کے مابین یکم نومبر 2011ء کو دو طرفہ تجارت کو فروغ دینے اور دونوں مرکزی بینکوں میں باہمی طور پر طے شدہ دیگر مقاصد کی تکمیل کے لیے کرنسی تبدیل کا ایک سمجھوتہ طے پایا تھا۔ اس سمجھوتے کی مدت تین برس ہے اور اس کی مجموعی حد متعلقہ کرنسیوں میں 86,300 ملین پاکستانی روپے اور ترک لیرا میں 1,800 ملین ہے۔ 30 جون 2014ء تک اس سمجھوتے پر عملدرآمد کے لیے دونوں مرکزی بینکوں کی جانب سے کوئی درخواست نہیں کی گئی۔ 30 جون 2014ء کو اس معاہدے کے تحت گروپ کا وعدہ 86300 ملین روپے ہے (2013ء: 86300 ملین روپے)۔

23۔ بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
	----- (روپے '000 میں) -----		
غیر ملکی کرنسی			
جدولی بینک	23,305,097	23,420,232	23,115,145
مطلوبہ نقد منجھوٹا کے تحت رکھے گئے	136,200,819	117,681,704	104,970,918
	159,505,916	141,101,936	128,086,063
مقامی کرنسی			
جدولی بینک	368,623,750	331,626,659	266,657,312
بین الاقوامی ادارے	2,546,620	2,852,018	1,366,081
دیگر	70,070	67,188	63,011
	371,240,440	334,545,865	268,086,404
	530,746,356	475,647,801	396,172,467

24 دیگر امانتیں اور کھاتے			
غیر ملکی کرنسی			
42,572,864	44,870,494	44,483,210	بیرونی مرکزی بینک
43,320,520	35,633,270	24,902,682	24.2 بین الاقوامی ادارے
16,008,153	15,320,982	13,712,458	دیگر
101,901,537	95,824,746	83,098,350	24.1
مقامی کرنسی			
23,914,674	24,074,660	24,074,660	24.3 خصوصی قرضہ واپسی
19,130,988	19,130,988	17,850,348	24.4 حکومت
-	1,848	1,904	بیرونی مرکزی بینک
-	6,099,056	6,330,362	بین الاقوامی ادارے
9,752,724	11,311,811	14,417,083	دیگر
52,798,386	60,618,363	62,674,357	
154,699,923	156,443,109	145,772,707	

24.1 سودی امانتوں کی شرح سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2014ء	2013ء	
(فیصد سالانہ)		
0.36 تا 0.61	0.32 تا 0.57	بیرونی مرکزی بینک
1.42 تا 2.51	1.35 تا 2.47	بین الاقوامی ادارے
0 تا 0.17	0.03 تا 0.12	دیگر

24.2 اس میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکس چینج (ایس اے ایف ای) سے جنوری 2009ء (جنوری 2014ء میں اجرائے ثانی) اور جون 2012ء میں (جون 2014ء میں اجرائے ثانی) موصولہ 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت شامل ہے، جس پر بالترتیب ششماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس اور بارہ ماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس کی شرح سود لاگو ہے اور دونوں کی ادائیگی ششماہی ہے۔ 500 ملین ڈالر کی یہ دونوں امانتیں روپے کے مساوی رقم کے عوض شروع کی گئی ہیں جو وفاقی حکومت سے قابل وصولی ہے اور اسے وزارت خزانہ کی ضمانتیں حاصل ہیں جن کے تحت وزارت خزانہ نے اس امر پر آمادگی ظاہر کی ہے کہ اسٹیٹ بینک کے ایس اے ایف ای کے ساتھ سمجھوتے کے نتیجے میں تمام واجبات اور خطرات کی وہ ذمہ داری لے گی۔

مزید برآں اس میں جون 2008ء میں ایس اے ایف ای سے موصولہ 500 ملین ڈالر کی امانت بھی شامل ہے جس پر ششماہی لائبر جمع 100 بی پی ایس کی شرح سود لاگو ہے اور جو ششماہی قابل وصولی ہے۔ اس امانت کی 30 جون 2014ء کو کوئی واجب الادا رقم نہیں (2013ء: 100 ملین ڈالر)۔

24.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی قوم ہیں، جن سے مستقبل میں حکومت پاکستان کے بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات کی ادائیگی کی جائیگی۔

24.4 یہ روپے کے مساوی بیرونی قرضوں کی تقسیم کو ظاہر کرتی ہیں جو حکومت پاکستان کو مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں منتقل کیا گیا۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

نوٹ	2014ء	2013ء	2012ء
25 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی رقم			
			----- (روپے '000 میں) -----
قرض گیری برائے:			
فنڈ کی سہولتیں	25.1 اور 25.4	274,475,129	489,178,999
دیگر قرضہ اسکیمیں	25.2 اور 25.4	10,250,867	27,084,483
مختص کیے گئے ایس ڈی آر	25.3	147,067,973	141,315,906
		431,793,969	657,579,388
		34	33
اختطای چارجز کے لیے جاری کھاتہ		431,794,003	657,579,421
		35	
		384,994,742	

25.1 آئی ایم ایف اپنے جنرل ڈپارٹمنٹ میں موجود جنرل ریسورسز اکاؤنٹ (جی آر اے) سے رکن ممالک کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ جی آر اے کریڈٹ عموماً آئی ایم ایف کی عمومی قرض گاری پالیسیوں (جنہیں 'کریڈٹ ٹرانس' پالیسیاں بھی کہا جاتا ہے جو توازن ادائیگی کی ضروریات کے لیے مالکاری فراہم کرتی ہیں) کے تحت آتی ہے۔

جی آر اے مالکاری کے تحت آئی ایم ایف نے مالی سال 2008-09ء میں 5168.50 ملین ایس ڈی آر کی اسٹیڈ بانی اربنمنٹ سہولت فراہم کی جس کی واپسی کی مدت سواتین سال سے پانچ سال تھی اور اٹھمسواوی سہ ماہی قسطوں میں واپسی کرنا تھی۔ مالی سال 2009-10ء میں سہولت میں توسیع کر کے اسے 7235.90 ملین ایس ڈی آر کر دیا گیا جس میں 951.10 ملین ایس ڈی آر کی حکومت پاکستان کی اعانت میزانیہ مالکاری بھی شامل تھی۔ یہ رقم آئی ایم ایف کو 26 نومبر 2008ء سے 30 نومبر 2011ء تک 8 قسط میں مہیا کرنا تھی تاہم 30 جون 2010ء تک اسٹیڈ بانی اربنمنٹ کی پانچ قسطوں کے تحت حکومت پاکستان کی اعانت میزانیہ سمیت مجموعی طور پر 4936.04 ملین ایس ڈی آر فراہم کیے گئے۔ فراہم کردہ رقم میں بینک (توازن ادائیگی) کا حصہ 3984.94 ملین ایس ڈی آر تھا۔ سہولت کی واپسی فروری 2012ء سے شروع ہوئی ہے اور مئی 2015ء تک جاری رہے گی۔ 30 جون 2014ء تک بینک (توازن ادائیگی) کے حصے میں سے 3551.83 ملین ایس ڈی آر ادا کیے جا چکے ہیں (2013ء: 2147.28 ملین ایس ڈی آر)۔ 30 جون 2014ء کو واجب الادا بیلنس 433.10 ملین ایس ڈی آر تھا (2013ء: 1837.65 ملین ایس ڈی آر)۔

مزید یہ کہ مالی سال 2013-14ء میں آئی ایم ایف نے جی آر اے مالکاری کے تحت 36 ماہ کی ایک اور سہولت یعنی توسیعی فنڈ سہولت (EFF) فراہم کی۔ مجموعی رقم 4393 ملین ایس ڈی آر ہے جو ساڑھے چار سے دس سال میں بارہ مساوی سشماہی قسطوں میں ادا کرنی ہے۔ 30 جون 2014ء تک ای ای ایف کی تین اقساط کے تحت مجموعی طور پر 1080 ملین ایس ڈی آر فراہم کیے گئے ہیں۔ اس سہولت کی واپسی مارچ 2018ء میں شروع ہوگی اور مارچ 2024ء تک جاری رہے گی۔

25.2 آئی ایم ایف اپنے جنرل ڈپارٹمنٹ میں موجود اسپیشل ڈسٹرمنٹ اکاؤنٹ (ایس ڈی اے) میں سے کم آمدنی والے ممالک کو رعایتی مالی امداد مہیا کرتا ہے۔ کم آمدنی والے ممالک (ایل آئی سیز) کے لیے ایس ڈی اے سے یعنی تخفیف غربت اور معاشی نمو کی سہولت (پی آر جی ایف) کے تحت پاکستان کو دسمبر 2001ء تا جولائی 2004ء تک مجموعی طور پر 861.42 ملین ایس ڈی آر دیے گئے تھے۔ 30 جون 2014ء تک 844.19 ملین ایس ڈی آر ادا کیے جا چکے ہیں (2013ء: 68.91 ملین ایس ڈی آر)۔ جولائی 2014ء میں یہ رقم مکمل طور پر واپس کی جا چکی ہے۔

25.3 یہ مختص ایس ڈی آرز پر قابل ادائیگی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔ گروپ کے مختص ایس ڈی آر پر آئی ایم ایف کی جانب سے ہفتہ وار شرح سود چارج کیا جاتا ہے جس کا اطلاق ایس ڈی آر کی یومیہ پراڈکٹ پر ہو سکتا ہے۔

25.4	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:	نوٹ	2014ء	2013ء	(فیصد سالانہ)
	فٹسہولتیں	25.4.1	1.06 تا 1.14	1.04 تا 1.12	
	دیگر قرضہ اسکیمیں	25.4.2	کوئی نہیں	کوئی نہیں	
25.4.1	آئی ایم ایف ایس ڈی آر شرح سود کی بنیادی پر ایک بنیاد شرح سود (چار جز) عائد کرتا ہے، جو قرضے کی رقم اور میعاد اور واجب الادا قرض کی سطح پر منحصر ہوتا ہے۔ آئی ایم ایف ہفتہ وار بنیاد پر شرح سود کا تعین کرتا ہے۔ تاہم چار جز سہ ماہی بنیاد پر واجب الادا ہوتے ہیں۔				
25.4.2	21 دسمبر 2012ء کو آئی ایم ایف کے بورڈ نے رعایتی قرضوں کی سودی ادائیگیوں کے لیے استثنائیں توسیع کرتے ہوئے اسے 31 دسمبر 2014ء کر دیا تھا۔				
26	دیگر واجبات	نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
	مقامی کرنسی				
	بیش میعاد مارک اپ اور منافع	26.1	6,703,128	6,142,508	5,621,403
	ترسیلات زر کلیمز کھاتہ		1,377,735	1,652,084	1,556,814
	خطرہ شرح مبادلہ کو رینج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان		214,485	226,436	228,556
	حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی بیلنس منافع		18,910,705	76,472,914	62,700,879
	قابل ادائیگی منافع منقسمہ	26.4	10,000	10,000	10,000
	نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ		1,377,691	2,407,129	2,407,129
	دیگر واجب الوصول اور نمونین	26.3	26,522,174	24,066,802	25,279,308
	دیگر	26.2	7,452,776	1,315,797	3,940,923
			62,568,694	112,293,670	101,745,012
26.1	یہ بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے قابل وصول معطل مارک اپ کو ظاہر کرتا ہے، جسے حکومت پاکستان اور بنگلہ دیشی حکومت کے مابین حتمی سمجھوتے کے تحت طے کیا جائے گا۔				
26.2	اس میں بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے قابل وصول رقوم کے عوض واجبہ شامل ہے جس کی مالیت 778.399 ملین روپے ہے (2013ء) :				
	778.399 ملین روپے)				

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء	26.3 دیگر واجب الوصول اور فراہمی
	(روپے '000 میں)-----			
	8,691,248	8,761,090	7,144,581	ایجنسی کمیشن
40.3.9	7,540,394	5,475,932	4,881,805	ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تمویں
26.3.1	6,766,237	6,359,475	7,435,365	دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تمویں
26.3.2	2,850,422	2,848,933	4,981,171	دیگر تمویں
	673,873	621,372	836,386	دیگر
	26,522,174	24,066,802	25,279,308	
				26.3.1 دیگر مشکوک اثاثوں پر تمویں
				بھارتی حکومت اور ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں پر تمویں
	5,866,879	5,460,117	6,536,007	شعبہ اجرا
	40,483	40,483	40,483	شعبہ بینکاری
	5,907,362	5,500,600	6,576,490	
				بنگلہ دیش کی حکومت سے قابل وصول اثاثوں پر تمویں
	-	78,500	78,500	شعبہ اجرا
	858,875	780,375	780,375	شعبہ بینکاری
	858,875	858,875	858,875	
26.3.1.1	6,766,237	6,359,475	7,435,365	
				26.3.1.1 دیگر مشکوک اثاثوں پر تمویں کی حرکت پذیری
	6,359,475	7,435,365	2,463,856	ابتدائی رقم
	32,835	10,303	5,073,924	سال کے دوران اضافہ
	373,927	(1,086,193)	(102,415)	ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل ذخائر میں اضافہ (کی)
	6,766,237	6,359,475	7,435,365	اختتامی بیلنس
				26.3.2 دیگر تمویں کی حرکت پذیری
				ابتدائی بیلنس
	2,848,933	4,981,171	3,110,055	سال کے دوران چارج (معکوس)
	1,489	(550,880)	1,885,143	سال کے دوران ادائیگی
	-	(1,581,358)	(14,027)	اختتامی بیلنس
	2,850,422	2,848,933	4,981,171	

ملکی ترسیلات زر	زرعی قرضہ	مخصوص دعوے (نوٹ 26.3.2.2)	دیگر (نوٹ 26.3.2.1)	کل
----- (روپے '000 میں) -----				
یکم جولائی 2012ء کو ابتدائی بیلنس	260,363	245,099	1,600,000	2,875,709
سال کے دوران چارج	-	-	-	-
سال کے دوران معکوس	-	(245,099)	-	(305,781)
سال کے دوران ادائیگی	-	-	-	(1,581,358)
30 جون 2013ء کو اختتامی بیلنس	260,363	-	1,600,000	988,570
سال کے دوران چارج	-	-	-	1,489
سال کے دوران معکوس	-	-	-	-
سال کے دوران ادائیگی	-	-	-	-
30 جون 2014ء کو بیلنس	260,363	-	1,600,000	990,059
				2,850,422

26.3.2.1 یہ گروپ کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور دعووں کے لیے مختص تمویں کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

26.3.2.2 یہ ثالثی کے تحت ایک دعوے کی تمویں کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

26.4 اس میں حکومت پاکستان اور حکومت کے زیر انتظام اداروں کی تحویل میں حکومت کو قابل ادائیگی 9.99 ملین روپے کا منافع منقسمہ شامل ہے۔

27 موخر واجبات - غیر فنڈ اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
----- (روپے '000 میں) -----			
پنشن	46,802,418	38,982,073	33,929,015
گریجویٹ اسکیم	19,040	36,761	36,286
بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	14,903,244	8,914,110	8,270,382
بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	1,301,936	2,410,117	2,115,859
چھ ماہ بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	322,618	218,306	-
40.3.3	63,349,256	50,561,367	44,351,542
پراویڈنٹ فنڈ اسکیم	1,087,796	1,202,755	1,286,171
	64,437,052	51,764,122	45,637,713

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

28 حصص کا سرمایہ			2014ء			2013ء			یکم جولائی 2012ء		
حصص کی تعداد			2014ء			2013ء			یکم جولائی 2012ء		
----- (روپے '000 میں) -----											
حصص کا توثیق شدہ سرمایہ			100 روپے مالیت کے عام حصص			100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص			100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص		
1,000,000	1,000,000	1,000,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000
جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ											
1,000,000	1,000,000	1,000,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000	100,000
بینک کے حصص کو حکومت پاکستان اور حکومت کے زیر انتظام ادارے رکھتے ہیں علاوہ 200 حصص کے جو بھارت کے مرکزی بینک نے رکھے ہیں (ڈپٹی سٹوڈین انٹیمی پراپرٹی، شعبہ بینکاری پالیسی و ضوابط نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص حیدر آباد کی ریاست نے رکھے ہیں۔											

29 ذخائر

29.1 ریزرو فنڈ

یہ بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقوم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

29.2 دیگر فنڈ

یہ بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی جانے والی رقوم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

30 سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ رقوم			نوٹ			2014ء			2013ء			یکم جولائی 2012ء		
----- (روپے '000 میں) -----														
ابتدائی بیلنس						242,568,983			309,565,438			268,947,619		
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں سونے کے متعلق باز قدر پیمائی کے ذخائر۔ دیگر مشکوک اثاثوں میں تصویب کے لیے منتقلی باز قدر پیمائی کے سبب سال کے دوران (کی) / اضافہ			5			23,070,665			(66,996,455)			44,962,441		
						265,639,648			242,568,983			309,565,438		

31 ہنگامی حالات اور وعدے

31.1 ہنگامی حالات

(الف) ہنگامی واجبات ذیل میں دی گئی ضمانتوں پر:

(روپے '000 میں)					
44,051,938	36,033,835	23,710,102	8,187,802	8,307,650	7,961,328
52,239,740	44,341,485	31,671,430			

وفاقی حکومت

حکومتی ملکیت / زیر انتظام ادارے و حکام

اوپر دی گئی ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

(ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی اری ریٹارمنٹ ان سینٹو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیکٹرل سروس ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا جو تقریباً 157 ملین روپے تھی۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک سول پٹیشن داخل کی۔ پچھلے برسوں میں سپریم کورٹ آف پاکستان کی معزز بینچ نے ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ملازمین کو مناسب فورم سے استغاثہ کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بینچ میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تمویں کی کوئی رقوم مختص نہیں کی گئی ہیں۔

(ج) گروپ کے خلاف دیگر دعوے جنہیں قرضہ تسلیم نہیں کیا گیا 2014ء 2013ء یکم جولائی 2012ء
(روپے '000 میں)

31.1.1 588,500 622,003 853,293

31.1.1 ان میں بطور ضابطہ کار بینک کے کردار کے خلاف دائر مختلف دعوے اور بعض دیگر مقدمات شامل ہیں۔

31.2 وعدے

2014ء 2013ء 2012ء

----- (روپے '000 میں) -----

412,632,541	420,921,081	371,895,229
390,848,354	423,161,966	201,199,235
15,877,206	14,044,952	15,854,429
13,242,061	15,806,824	10,826,777

غیر ملکی کرنسی پیشگی اور تبدیل سمجھوتے۔ فروخت

غیر ملکی کرنسی پیشگی اور تبدیل سمجھوتے۔ خرید

مستقبلات۔ فروخت

مستقبلات۔ خرید

31.2.1 پیپلز بینک آف چائنا اور سینٹرل بینک آف ری پبلک آف ترکی کے ساتھ کرنسی تبدیل کے دو طرفہ سمجھوتوں کے لحاظ سے وعدوں کو نوٹ 22 میں دیا گیا ہے۔

31.2.2 سمجھوتہ شدہ سرمایہ اخراجات لیکن جواب تک نہیں کیے جاسکے، کے لحاظ سے وعدے ان کی مالیت 77.39 ملین روپے (2013ء: 34.63 ملین روپے)۔

32 ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ/یا کمایا گیا منافع نوٹ 2014ء 2013ء

----- (روپے '000 میں) -----

177,947,714	267,881,777
82,200	81,401
3,329,965	961,322
43,747,253	10,586,285
18,151,189	17,916,861
2,321,670	1,038,950
5,046,804	6,411,353
128,884	1,156,502
250,755,679	306,034,451

ذیل میں دیئے گئے اجزاء پر ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ

حکومت کے ایم آر ٹی بی

۔ وفاقی حکومت کے اسکرپس

۔ حکومتوں کو قرضے اور ان کے جاری کھاتے

۔ باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمکات

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت مالیات میں منافع کا حصہ

بیرونی کرنسی امانتیں

بیرونی کرنسی تمکات

دیگر

32.1 یہ مارکیٹ سے متعلق ٹریڈری بلز، مارکیٹ ٹریڈری بلز اور پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز پر حاصل آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

2013 ء	2014 ء	32.2 سہولتوں پر قرضوں کی شرح سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:
(فیصد سالانہ)		
9.21 تا 11.93	9.98 تا 9.03	سہولت پر مارک اپ
4	4	اضافی مارک اپ / (جہاں ویزا اینڈ سیلز سہولت کی حد تجاوز کر جائے)
2013 ء	2014 ء	33۔ سود / مارک اپ اخراجات
7,336,801	11,627,200	امانتیں
231,486	3,544,415	باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تسکات
112,769	156,918	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کے اختصاص پر چارجز
24,450	9,358	دیگر
7,705,506	15,337,891	
-	-	
2013 ء	2014 ء	نوٹ
----- (روپے '000 میں) -----		34۔ کمیشن آمدنی
528,351	664,242	34.1 مارکیٹ ٹریڈری بلز
178,055	149,338	ڈرافٹ / پے آرڈرز
337,409	363,208	34.1 پرائز بانڈ اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹس
347,218	550,359	34.1 سرکاری قرضوں کا انتظام
367,592	47	دیگر
1,758,625	1,727,194	
		34.1 یہ وفاقی حکومت کو فراہم کردہ خدمات پر کمائی گئی کمیشن آمدنی کو ظاہر کرتا ہے۔
2013 ء	2014 ء	35 مبادلے کا منافع۔ خالص
(روپے '000 میں)		حاصل / (نقصان) پر:
25,856,535	21,875,653	بیرونی کرنسی رقوم، امانتیں، وثیقہ جات اور دیگر رکھائے۔ خالص
5,728	(14,686)	خطرہ شرح مبادلہ کو ریج اسکیم کے تحت پیشگی تحفظ
(16,233,145)	(5,913,842)	آئی ایم ایف فنڈ کی سہولت
(3,019,610)	(1,920,242)	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
6,609,508	14,026,883	
93,907	85,433	خطرہ شرح مبادلہ فیس آمدنی
6,703,415	14,112,316	

2014ء	2013ء	
		36 دیگر آپریٹنگ (نقصان) / آمدنی۔ خالص
755,735	904,330	بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے
607,743	182,314	بازیاب کی جانے والی لائسنس / کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس
		سرماہ کار یوں کی فروخت پر نفع (نقصان):
31,618,976	(276)	اندرونی۔ دستیاب برائے فروخت
(39,630)	1,625,362	بیرونی۔ نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر
31,579,346	1,625,086	
(3,699,100)	(3,748,949)	محفوظ برائے تجارت کے تمککات کی پیمائش پر فائدہ / (نقصان)
(741,371)	16,908	دیگر
28,502,353	(1,020,311)	

2013ء	2014ء	37 دیگر آمدنی۔ خالص
(روپے '000 میں)-----		
(617)	(17,734)	املاک و آلات کے ڈسپوزل پر نقصان
777	340	واپس لائی گئی واجبات اور تمویں۔ خالص
26,292	9,976	بیرونی امدادی پروگرام کے تحت گرانٹ آمدنی
146,567	126,878	دیگر
173,019	119,460	

38 بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

39 ایجنسی کمیشن

اجنسی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان کو تمام رقوم اور ادائیگیوں کے 0.12 فیصد (2013ء: 0.13 فیصد) کی شرح سے ادا کیا جاتا ہے۔

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

40 عام انتظامی و دیگر اخراجات			
نوٹ	2014ء	2013ء	
	(روپے '000 میں)-----		
تنخواہیں و دیگر مراعات	8,855,874	7,637,669	
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	10,025,142	8,606,482	40.1
کرایہ اور ٹیکس	36,118	38,052	
بیمہ	28,451	28,415	
بجلی، گیس و پانی	363,456	300,401	
فرسودگی	1,498,541	1,488,422	16.1
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	14,881	14,946	17
تعمیر و مرمت	473,640	443,371	
آڈیٹر کا معاوضہ	12,200	12,170	40.2
قانونی و پیشہ ورانہ	412,977	455,671	
سفری اخراجات	399,471	338,235	
روزمرہ اخراجات	60,869	64,499	
اینڈھن	56,727	53,448	
سواری	20,713	24,059	
ڈاک، ٹیلی گرام / ٹیکس اور ٹیلی فون	198,205	163,633	
ترہیت	53,804	57,264	
اسٹیشنری	24,320	25,097	
خزانے کی ترسیل	69,190	49,870	
کتابیں و اخبارات	28,170	30,874	
اشتہارات	13,588	35,617	
وردیاں	19,550	25,625	
دیگر	311,947	303,416	
	22,977,834	20,197,236	

40.1 اس میں متعینہ کنٹری بیوشن پلان سے متعلق رقم شامل ہے جو 140.606 ملین روپے ہے (2013ء: 119.192 ملین روپے)۔

40.2 آڈیٹر کا معاوضہ

2014ء				2013ء			
کل	ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی	اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی	کل	ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی	اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی
(روپے '000 میں)-----							
اسٹیٹ بینک آف پاکستان	2,610	2,610	2,610	5,220	2,610	-	5,220
آڈٹ فیس	415	415	415	830	415	-	830
اتفاقی اخراجات	3,025	3,025	3,025	6,050	3,025	-	6,050
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	2,090	2,090	2,090	4,180	2,090	-	4,180
آڈٹ فیس	885	885	885	1,770	885	-	1,770
اتفاقی اخراجات	2,975	2,975	2,975	5,950	2,975	-	5,950
نہاف	-	-	-	200	200	-	170
آڈٹ فیس	6,000	6,000	6,000	12,200	200	170	12,170

40.3 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

40.3.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شماریاتی تخمینوں کو پروجیکٹڈ پونٹ کریڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا گیا ہے :

2014ء	2013ء
اختتام سال کی ذمہ داری کے لیے ڈسکاؤنٹ ریٹ	13.25 تا 13.50 فیصد سالانہ *
تنخواہ میں اضافے کی شرح	13.25 تا 13.50 فیصد سالانہ **
پنشن انڈیکسیشن ریٹ	10.75 فیصد سالانہ
طبی اخراجات کے اضافے کی شرح	13 فیصد سالانہ
پرسونیل ٹرن اوور	2.1 تا 2.6 فیصد سالانہ
معمول کی ریٹائرمنٹ کی عمر	60 سال

* ریٹائرمنٹ کے بعد کے فوائد اور گریجویٹ اسکیم کے لیے 13.5 فیصد استعمال کیا گیا ہے۔ بقیہ تمام فوائد کے لیے 13.25 فیصد استعمال کیا گیا ہے۔

** گریجویٹ اسکیم کے لیے 13.5 فیصد استعمال کیا گیا ہے۔ بقیہ تمام فوائد کے لیے 13.25 فیصد استعمال کیا گیا ہے۔

مستقبل کی شرح اموات سے متعلق مفروضات پاکستان میں شائع شدہ شماریات اور تجربے کے مطابق ایکچوئیریل ایڈوائس پر مبنی ہیں۔ مفروضہ شرحیں ایک سال کے سیٹ بیک کے ساتھ مطابقت شدہ ایس ایل آئی سی 2001-2006 کی شرح اموات جدول پر مبنی ہیں۔

40.3.2 اپنے متعینہ بینی فٹ پلان کے ذریعے گروپ کو کئی خطرات درپیش رہتے ہیں جن میں اہم ترین کی تفصیل ذیل میں درج ہے:

ڈسکاؤنٹ ریٹ خطرہ

ڈسکاؤنٹ ریٹ میں تبدیلیوں کا خطرہ کیونکہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کارپوریٹ گورنمنٹ بانڈز پر مبنی ہے اس لیے بانڈ کی یافت میں کوئی کمی پلان کے واجبات بڑھا دے گی۔

تخوہ میں اضافے / گرانی کا خطرہ

یہ خطرہ کہ تخوہ میں اصل اضافہ متوقع اضافے سے زیادہ ہو، جہاں ملازمت کے خاتمے کے وقت فوائداخری تخوہ سے منسلک ہوتے ہیں۔

موت کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اصل موت متوقع سے مختلف ہو یعنی اصل زندگی زیادہ طویل ہو۔

رقم نکلوانے کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اصل نکلوائی گئی رقم مفروضہ رقم سے مختلف ہو۔

طبی اخراجات کی گرانی

یہ خطرہ کہ اصل طبی اخراجات مفروضہ اخراجات سے مختلف ہوں۔

40.3.3 معینہ فوائدا کی ذمہ داری کی موجودہ مالیت میں تبدیلی

پیشن	گرپچو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بین فٹس روپے 000 میں	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت یکم جولائی 2013ء	36,761	8,914,110	2,410,117	218,306	50,561,367
موجودہ سروس لاگت	2,060	325,843	107,774	14,849	1,439,407
متعینہ بینی فٹ ذمہ داری پر سودی لاگت	2,513	983,826	184,527	24,279	5,213,039
ادا کردہ بین فٹ باز پینالٹس:	(29,823)	(718,204)	(404,318)	(14,373)	(9,254,458)
مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے ایکچوئیریل (فوائدا) نقصانات	-	-	(920,535)	-	(920,535)
تجربہ مطابقت	7,529	5,397,669	(75,629)	79,557	16,310,436
30 جون 2014ء کو متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت	19,040	14,903,244	1,301,936	322,618	63,349,256
پیشن	گرپچو بی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بین فٹس روپے 000 میں	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت یکم جولائی 2012ء	36,286	8,270,382	2,115,859	-	44,351,542
موجودہ سروس لاگت	2,280	178,860	96,000	-	1,271,091
ماضی کی سروس لاگت	-	-	-	218,306	218,306
متعینہ بینی فٹ ذمہ داری پر سودی لاگت	4,061	1,101,048	277,000	-	5,451,200
ادا کردہ بین فٹ باز پینالٹس:	(7,221)	(549,014)	(160,572)	-	(6,451,349)
مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے ایکچوئیریل (فوائدا) نقصانات	-	-	-	-	-
تجربہ مطابقت	1,355	(87,166)	81,830	-	5,720,577
30 جون 2013ء کو متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت	38,982,073	8,914,110	2,410,117	218,306	50,561,367

40.3.3.1 اس مدت کے دوران جامع آمدنی کا مجموعی گوشوارہ میں درج کی جانے والی بازپیشوں کی تھیم مندرجہ ذیل ہے۔

2013	2014	
		’000‘ روپے میں
—	920,535	مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے ایکچجیئریل (نوائید) نقصانات
(5,720,577)	(16,310,436)	تجربہ مطابقت
<u>(5,720,577)</u>	<u>(15,389,901)</u>	

40.3.4 مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں مندرجہ رقم

2014						
کل	چھ ماہی بعداز ریٹائرمنٹ سہولت	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعداز ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فنڈ روپے ’000‘ میں	گریجویٹی اسکیم	پنشن	
1,439,407	14,849	107,774	325,843	2,060	988,881	موجودہ سروس لاگت
5,213,039	24,279	590,820	577,533	2,513	4,017,894	متعینہ بینی فنڈ ذمہ داری پرسودی لاگت
<u>(22,121)</u>	—	<u>(22,121)</u>	—	—	—	ملازمتین کی جانب سے حصہ
<u>6,630,325</u>	<u>39,128</u>	<u>676,473</u>	<u>903,376</u>	<u>4,573</u>	<u>5,006,775</u>	
2013						
کل	چھ ماہی بعداز ریٹائرمنٹ سہولت	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعداز ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فنڈ روپے ’000‘ میں	گریجویٹی اسکیم	پنشن	
1,271,091	—	96,000	178,860	2,280	993,951	موجودہ سروس لاگت
218,306	218,306	—	—	—	—	ماضی کی سروس لاگت
5,451,200	—	277,000	1,101,048	4,061	4,069,091	متعینہ بینی فنڈ ذمہ داری پرسودی لاگت
<u>(3,846)</u>	—	<u>(3,846)</u>	—	—	—	ملازمتین کی جانب سے حصہ
<u>6,936,751</u>	<u>218,306</u>	<u>369,154</u>	<u>1,279,908</u>	<u>6,341</u>	<u>5,063,042</u>	

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

40.3.5 متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کی موجودہ قیمت میں رد و بدل

پنشن	گرچہ بینی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹ	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
2014ء					
روپے 000' میں					
38,982,073	36,761	8,914,110	2,410,117	218,306	50,561,367
5,006,775	4,573	1,309,669	270,180	39,128	6,630,325
10,901,310	7,529	5,397,669	(996,164)	79,557	15,389,901
(8,087,740)	(29,823)	(718,204)	(404,318)	(14,373)	(9,254,458)
—	—	—	22,121	—	22,121
46,802,418	19,040	14,903,244	1,301,936	322,618	63,349,256

یکم جولائی 2013ء کو خالص مندرجہ واجبات
مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں مندرجہ رقم
باز پیمانہ
دوران سال فوائد
ملازمین کی جانب سے حصہ منتقل شدہ رقم
30 جون 2014ء کو خالص مندرجہ واجبات

پنشن	گرچہ بینی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹ	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت	کل
2013ء					
روپے 000' میں					
33,929,015	36,286	8,270,382	2,115,859	—	44,351,542
5,063,042	6,341	1,279,908	369,154	218,306	6,936,751
5,724,558	1,355	(87,166)	81,830	—	5,720,577
(5,734,542)	(7,221)	(549,014)	(160,572)	—	(6,451,349)
—	—	—	3,846	—	3,846
38,982,073	36,761	8,914,110	2,410,117	218,306	50,561,367

یکم جولائی 2012ء کو خالص مندرجہ واجبات
مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں مندرجہ رقم
باز پیمانہ
دوران سال فوائد
ملازمین کی جانب سے حصہ منتقل شدہ رقم
30 جون 2013ء کو خالص مندرجہ واجبات

40.3.6 اہم بہ وزن مفروضات میں تبدیلیوں کے حوالے سے متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کی حساسیت یہ ہے:

مفروضے میں تبدیلی	مفروضے میں اضافہ	مفروضے میں کمی
متعینہ بینی فٹ ذمہ داری پر اثر اضافہ (کمی)		
روپے 000' میں		
پنشن		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	4,573,815
آئندہ تنخواہ میں اضافہ	1 فیصد	(1,676,890)
آئندہ پنشن میں اضافہ	1 فیصد	(2,363,901)
متوقع شرح اموات	1 سال	697,532
گرچہ بینی		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	3,311
آئندہ تنخواہ میں اضافہ	1 فیصد	(2,759)
بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹ اسکیم		
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	2,458,623
آئندہ طبی لاگت میں اضافہ	1 فیصد	(1,982,900)

متوقع شرح اموات	1 سال	(378,326)	380,762
بینی وولنٹ			
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(65,710)	72,079
کنٹری بیوشن رگریٹ میں اضافہ	1 فیصد	79,923	—
متوقع شرح اموات	1 سال	(3,627)	3,475
چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت			
ڈسکاؤنٹ ریٹ	1 فیصد	(25,537)	29,058
آئندہ تنخواہ میں اضافہ	1 فیصد	28,786	(25,750)

حسابیت کے مندرجہ بالا تجزیے کسی مفروضے میں تبدیلی پر مبنی ہیں جبکہ تمام دیگر مفروضات کو مستقل رکھا جائے۔ اہم انکچوئیریل مفروضات کے حوالے سے متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کی حسابیت کا حساب لگاتے وقت وہی طریقہ (رپورٹنگ مدت کے خاتمے پر پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے سے متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کا حساب) استعمال کیا جاتا ہے جو بیلنس شیٹ کے اندر مندرج تمام اسکیموں کے واجبات کا حساب لگاتے وقت استعمال ہوتا ہے۔

40.3.7 متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کا دورانیہ

پنشن	گرچہ پٹی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینی فٹس	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت
متعینہ بینی فٹ ذمہ داری کا پوزن اوسط دورانیہ	8 تا 9 سال	8 تا 16 سال	12 تا 16 سال	5 سال
				6 تا 9 سال

40.3.8 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جانے والے تخمین شدہ اخراجات

انکچوئیریل ایڈوائس کے مطابق انتظامیہ کا تخمینہ ہے کہ 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے متعینہ بینی فٹ پلانز کی مد میں چارجز (مراجعت) یہ ہوگا:

پنشن	گرچہ پٹی اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	چھ ماہی بعد از	کل	
		میڈیکل بینی فٹس		ریٹائرمنٹ سہولت		
-----روپے '000 میں-----						
موجودہ سروس لاگت	1,232,677	4,643	345,396	62,241	24,235	1,669,192
ملازمین کی جانب سے حصہ	—	—	—	(3,850)	—	(3,850)
متعینہ بینی فٹ ذمہ داری پر سودی لاگت	6,201,630	2,567	2,012,000	172,506	42,747	8,431,450
رقم جو مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں درج کرنی ہوگی	7,434,307	7,210	2,357,396	230,897	66,982	10,096,792

40.3.9 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین انکچوئیریل تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 7540.39 ملین روپے (2013ء: 5475.93 ملین روپے) بنتی ہے۔ انکچوئیریل ایڈوائس کی بنیاد پر موجودہ مدت میں مجموعی نفع و نقصان کھاتے میں 3259.53 ملین روپے (2013ء: 1399.22 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔ 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے اسکیم کے لحاظ سے متوقع چارج 1,369.73 روپے ہوگا۔ سال کے دوران ادا کردہ فوائد کی رقم 1,195.07 روپے ہے (2013ء: 805.09)

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

2013ء	2014ء	41 غیر نقد اور دیگر اجزاء کے بعد سال کا منافع
(روپے '000 میں)-----		
235,891,820	311,814,840	سال کا منافع
		مطابقت برائے:
1,488,422	1,498,541	فرسودگی
14,946	14,881	غیر محسوس اثاثوں کی قسط وار واپسی
		جموین (استرداد) برائے:
8,606,482	10,025,142	ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
(1,059,387)	(685)	قرضے
(550,880)	1,489	دعوے
10,303	32,835	دیگر مشکوک اثاثے
677,892	(150,000)	سرمایہ کاری کی قدر میں کمی
617	17,734	جائیداد اور آلات کے ڈسپوزل پر نقصان
276	(31,618,976)	سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر (منافع) / نقصان
31,235,122	(2,701,106)	نقد اور نقد کے مساویوں پر (منافع) / نقصان کا اثر
(16,480,789)	(12,127,927)	منافع منقسمہ آمدنی
259,834,824	276,806,768	

42 نقد اور نقد کے مساوی

924,997	417,880	مقامی کرنسی
536,843,668	857,163,502	زرمبادلہ کے ذخائر اور سرمایہ کاریاں
3,849,637	7,453,502	بیرونی کرنسی کی نشان زد درقوم
85,246,487	82,057,077	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
626,864,789	947,091,961	

43 متعلقہ فریق سے لین دین

گروپ اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ گروپ کی بڑی حصہ دار ہے، صوبائی حکومتیں اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائز زرادارے، ریٹائرمنٹ بین فٹ پلانز، ڈائریکٹرز اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

43.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

گروپ وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور ان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی و صوبائی حکومتوں اور متعلقہ فریقوں کے لین دین و بقایا رقوم کو مجموعی مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

2014ء	2013ء	
----- (روپے '000 میں) -----		
6,162,939,603	3,882,294,001	سال کے دوران لین دین
5,585,849,001	3,366,761,383	ایم آر ٹی بی کی تخلیق
252,597	229,285	ایم آر ٹی بی کی واپسی / اجراءے ثانی
		خریدی گئی / تکمیل میعاد والی اور اجراءے ثانی کی سرمایہ کاری

مارکیٹ ٹریڈری بلز، پرائز بانڈز کے اجراء، نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹس اور سرکاری قرضے کے انتظام سے کمیشن آمدنی (بحوالہ نوٹ 34.1)

43.2 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

گروپ کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینئرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، بینک کے گورنر، بینک کے ڈپٹی گورنرز اور گروپ کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور گروپ کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینئرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹوز کن کی فیس کا تعین سینئرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی دفعہ 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔ گروپ کے اہم انتظامی اہلکاروں کے معاوضے کی تفصیلات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2014ء	2013ء	
----- (روپے '000 میں) -----		
194,413	166,273	ملازمین کے قلیل مدتی فوائد
64,227	91,685	ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد
30,221	35,948	سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے
27,253	26,615	سال کے دوران ادا کیے جانے والے قرضے
9,854	3,345	ڈائریکٹروں کی فیس

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد، طبی فوائد، عہدے کے لحاظ سے گروپ کی طرف سے کار کا مفت استعمال شامل ہیں۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریجویٹ پی، پنشن، بینی وولنٹ فنڈ، ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد اور چھ ماہی بعد از ریٹائرمنٹ سہولت شامل ہیں۔

44 انتظام خطر کی پالیسیاں

گروپ کو سود / مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 44.1 تا 44.10 میں دیا گیا ہے۔ گروپ نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

44.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ گروپ کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کاموں اور انہماک دیتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پر امیسری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر معادی بنیادوں پر تمام حدود پر کسی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک گروپ کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ گروپ کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

44.2 خطرے کا ارتکاز

خطرے کا ارتکاز اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کئی مخالف فریق ایک جیسی کاروباری سرگرمیوں میں شامل ہوں یا مشابہ معاشی خواص رکھتے ہوں جن کی وجہ سے ان کی معاہداتی ذمہ داریاں پوری کرنے کی صلاحیت معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں تبدیلیوں سے ایک جیسے انداز میں متاثر ہوں۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر مالی وثیقہ جات سے پیدا ہونے والے گروپ کے اہم ارتکازات، کسی زیر تحویل ضمانت یا دیگر اضافہ قرض کو لیے بغیر ذیل میں دکھائے گئے ہیں:

44.2.1 جغرافیائی تجزیہ

2014						
پاکستان	ایشیا (علاوہ پاکستان)	امریکہ	یورپ	آسٹریلیا	دیگر	میزان
----- روپے '000 میں -----						
417,880	—	—	—	—	—	417,880
44,292,746	222,323,208	414,828,024	252,786,760	29,450,055	—	963,680,793
7,453,502	—	—	—	—	—	7,453,502
—	—	82,057,077	—	—	—	82,057,077
—	—	18,194	—	—	—	18,194
—	—	—	—	—	—	—
802,315	—	—	—	—	—	802,315
3,154,126,304	—	—	—	—	—	3,154,126,304
18,064,500	—	—	—	—	—	18,064,500
308,552,175	—	—	—	—	—	308,552,175
—	1,503,318	—	—	—	—	1,503,318
—	7,957,658	—	—	—	—	7,957,658
—	—	—	—	—	—	—
1,388,895	5,510	13,483	43,804	4,256	16,025	1,471,973
3,535,098,317	231,789,694	496,916,778	252,830,564	29,454,311	16,025	4,546,105,689

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

پاکستان	ایشیا (علاوہ پاکستان)	امریکہ	یورپ	آسٹریلیا	دیگر	میزان
روپے '000 میں						
مالی اثاثے						
سکہ - مقامی کرنسی	924,997	-	-	-	-	924,997
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	782,995	197,942,095	290,536,516	143,656,828	9,039,651	641,958,085
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس	3,849,637	-	-	-	-	3,849,637
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	-	85,246,487	-	-	85,246,487
کوٹا بینجمنٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	-	17,755	-	-	-	17,755
معادہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی ترسکات	198,787,435	-	-	-	-	198,787,435
حکومتوں کے جاری کھاتے	5,990,933	-	-	-	-	5,990,933
سرمایہ کاریاں - مقامی	2,490,745,139	-	-	-	-	2,490,745,139
معادہ باز خریداری کے تحت دی گئی ضمانتیں	-	-	-	-	-	-
قرضے اور ہنڈیاں	339,614,960	-	-	-	-	339,614,960
ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے	-	1,470,483	-	-	-	1,470,483
بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے	-	7,397,038	-	-	-	7,397,038
واجب الادا قومی	567,384	-	-	-	-	567,384
دیگر اثاثے	3,041,263,480	206,809,616	375,800,758	143,656,828	9,039,651	3,776,570,333
مجموعی مالی اثاثے						

صنعتی تجزیہ 44.2.2

ریاستی	مادرائے قومی	سرکاری شعبے کے ادارے	کارپوریٹ	بینک اور مالی ادارے	دیگر	میزان
روپے '000 میں						
مالی اثاثے						
سکہ - مقامی کرنسی	417,880	-	-	-	-	417,880
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	436,112,912	209,576,041	1,243,310	-	12,817,658	963,680,793
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنس	7,453,502	-	-	-	-	7,453,502
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	-	82,057,077	-	-	-	82,057,077
کوٹا بینجمنٹ کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	-	18,194	-	-	-	18,194
معادہ باز فروخت کے تحت خریدی گئی ترسکات	-	-	-	-	-	-
حکومتوں کے جاری کھاتے	802,315	-	-	-	-	802,315
سرمایہ کاریاں - مقامی	-2,919,339,542	-	-	-	234,786,762	3,154,126,304
معادہ باز خریداری کے تحت دی گئی ضمانتیں	18,064,500	-	-	-	-	18,064,500
قرضے اور ہنڈیاں	3,266,166	-	96,518,615	-	17,829,831	308,552,175
ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے	1,503,318	-	-	-	-	1,503,318
بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے	7,957,658	-	-	-	-	7,957,658
واجب الادا قومی	649,500	29,986	4	680	736,645	1,471,973
دیگر اثاثے	3,395,567,293	291,681,298	97,761,929	729,710,355	31,384,134	4,546,105,689
مجموعی مالی اثاثے						

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

2013ء													
ریاستی		ماورائے قومی		سرکاری شعبے کے ادارے		کارپوریٹ		بینک اور مالی ادارے		دیگر		میزان	
روپے '000 میں													
مالی اثاثے													
924,997		—		—		—		—		—		924,997	
423,591,489		15,045,390		1,965,963		—		198,197,466		3,157,777		641,958,085	
3,849,637		—		—		—		—		—		3,849,637	
—		85,246,487		—		—		—		—		85,246,487	
—		17,755		—		—		—		—		17,755	
—		—		—		—		198,787,435		—		198,787,435	
5,990,933		—		—		—		—		—		5,990,933	
-2,323,578,350		—		—		—		167,166,789		—		2,490,745,139	
—		—		—		—		—		—		—	
18,724,135		—		101,437,983		—		201,618,050		17,834,792		339,614,960	
1,470,483		—		—		—		—		—		1,470,483	
7,397,038		—		—		—		—		—		7,397,038	
بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے واجب الادا رقم													
20,411		—		—		—		—		546,973		567,384	
دیگر اثاثے													
2,785,547,473		100,309,632		103,403,946		—		765,769,740		21,539,542		3,776,570,333	
مجموعی مالی اثاثے													

44.3 کریڈٹ ریٹنگ کے لحاظ سے اکتشاف قرضہ

گروپ مالی اثاثوں کے معیار قرضہ کا انتظام بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کے ذریعے کرتا ہے۔ نیچے دی گئی جدول میں تمام ایسے مالی اثاثوں کے لیے جو ریٹنگ تاریخ پر نہ تو ماضی کے ہیں نہ مضر ہیں اور خطرہ قرض سے دو چار ہیں کے اثاثوں کے زمرے کے لحاظ سے معیار قرضہ دکھایا گیا ہے جو بیرونی درجہ بندی ایجنسیوں کی ریٹنگ پر مبنی ہے۔ گروپ نے اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں میں اپنے مالی اثاثوں کی زمرہ بندی کے لیے موڈیز، اسٹینڈرڈ اینڈ پورز اور فچ کی نیچلی کریڈٹ ریٹنگ استعمال کی ہے۔ ملکی مالی اثاثوں کے لیے جی آر وی آئی ایس اور پاکرا کی کریڈٹ ریٹنگ استعمال کی گئی ہے۔

2014ء							
ریاستی (44.3.1)	AAA	AA	A	BBB	BBB سے کم	بے درجہ	میزان
روپے '000 میں							
417,880	-	-	-	-	-	-	417,880
-	133,455,201	535,253,368	244,924,046	8,996,992	39,377,607	1,673,579	963,680,793
-	-	-	-	-	-	7,453,502	7,453,502
-	-	-	-	-	-	82,057,077	82,057,077
-	-	-	-	-	-	18,194	18,194
-	-	-	-	-	-	-	-
802,315	-	-	-	-	-	-	802,315
2,919,339,542	215,297,625	17,839,242	75,000	-	-	1,574,895	3,154,126,304
18,064,500	-	-	-	-	-	-	18,064,500
3,266,166	104,898,677	137,060,183	29,929,057	1,899,528	-	31,498,564	308,552,175
-	-	-	-	1,503,318	-	-	1,503,318
-	-	-	-	7,957,658	-	-	7,957,658
-	18,391	25,445	27,647	-	-	1,400,490	1,471,973
2,941,890,403	453,669,894	690,178,238	274,955,750	20,357,496	39,377,607	125,676,301	4,546,105,689
2013ء							
ریاستی (44.3.1)	AAA	AA	A	BBB	BBB سے کم	بے درجہ	میزان
روپے '000 میں							
924,997	-	-	-	-	-	-	924,997
-	96,757,175	324,637,666	177,966,556	3,356,803	38,524,639	715,246	641,958,085
-	-	-	-	-	-	3,849,637	3,849,637
-	-	-	-	-	-	85,246,487	85,246,487
-	-	-	-	-	-	17,755	17,755
-	173,342,118	-	24,555,780	293,701	-	595,836	198,787,435
5,990,933	-	-	-	-	-	-	5,990,933
2,323,578,350	130,669,450	34,847,444	75,000	-	-	1,574,895	2,490,745,139
-	-	-	-	-	-	-	-
18,724,135	26,526,663	173,562,975	86,830,141	2,493,809	-	31,477,237	339,614,960
-	-	-	-	1,470,483	-	-	1,470,483
-	-	-	-	7,397,038	-	-	7,397,038
-	-	-	-	-	-	567,384	567,384
2,349,218,415	427,295,406	533,048,085	289,427,477	15,011,834	38,524,639	124,044,477	3,776,570,333

44.3.1 حکومتی تمسکات اور رقوم کی درجہ بندی بطور ریاستی کی جاتی ہے۔ پاکستان کی بین الاقوامی درجہ بندی B ہے (فچ کے مطابق)۔

44.3.2 خطرہ قرض کا احاطہ کرنے کے لیے مالی اثاثوں کے عوض رکھی گئی ضمانت متعلقہ نوٹس میں مذکور ہے۔

44.4 مضر مالی اثاثوں اور مندرجہ تمویں کی تفصیلات یہ ہیں:

ضرر کی تمویں	2014ء	مجموعی رقم	2014ء	
2013ء		2013ء		
----- روپے '000 میں -----				
1,006,863	856,863	4,862,706	4,712,706	دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاری - غیر فہرتی
18,587	18,587	18,587	18,587	قرضے - زرعی شعبہ
1,054,285	1,054,285	1,054,285	1,054,285	قرضے - صنعتی شعبہ
4,277,659	4,276,974	4,277,659	4,276,974	قرضے - دیگر
1,470,483	1,503,318	1,470,483	1,503,318	ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے
7,820,265	8,380,885	7,820,265	8,380,885	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کے ذمے واجب الادا قیوم

44.5 شرح سود مارک اپ کے خطرے کے ساتھ تجزیہ سیالیت

44.5.1 شرح سود مارک اپ کا خطرہ وہ خطرہ ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر پذیری آتی ہے۔ گروپ نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

2014ء						
کامل مجموعہ	سود/مارک اپ کے حال			سود/مارک اپ کے حال		
	ایک سال تک عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال تک عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ

(روپے'000 میں)-----

مالی اثاثے						
غیر ماخوذی اثاثے						
417,880	417,880	-	417,880	-	-	-
959,346,415	51,903,114	-	51,903,114	907,443,301	162,525,387	744,917,914
ملکی کرنسی - سکے						
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر اور سرمایہ کاریاں						
7,453,502	7,453,502	-	7,453,502	-	-	-
غیر ملکی کرنسی کی نشان زد درجہ						
82,057,077	-	-	-	82,057,077	-	82,057,077
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس						
18,194	18,194	-	18,194	-	-	-
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط						
-	-	-	-	-	-	-
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے						
تسکات						
802,315	215	-	215	802,100	-	802,100
حکومتوں کے جاری کھاتے						
3,154,126,304	316,306,381	234,786,762	81,519,619	2,837,819,923	2,786,087	2,835,033,836
سرمایہ کاریاں - مقامی						
18,064,500	564,500	-	564,500	17,500,000	-	17,500,000
باز خریداری معاہدوں کے تحت دی گئی تسکات						
308,552,175	30,054,226	15,489,314	14,564,912	278,497,949	61,455,154	217,042,795
قرضے اور ہنڈیاں						
1,503,318	1,503,318	-	1,503,318	-	-	-
ریزرو بینک آف انڈیا کی قبول میں اثاثے						
7,957,658	860,377	-	860,377	7,097,281	-	7,097,281
بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) پر واجب الادا درجہ						
1,471,973	1,470,353	5,811	1,464,542	1,620	1,620	-
4,541,771,311	410,552,060	250,281,887	160,270,173	4,131,219,251	226,768,248	3,904,451,003
دیگر اثاثے						
ماخوذی اثاثے						
4,383,623	4,383,623	-	4,383,623	-	-	-
4,546,154,934	414,935,683	250,281,887	164,653,796	4,131,219,251	226,768,248	3,904,451,003
میزان						
مالی واجبات						
2,309,127,023	2,309,127,023	-	2,309,127,023	-	-	-
جاری کردہ بینک نوٹ						
642,102	642,102	-	642,102	-	-	-
قابل ادائیگی بلز						
531,806,543	544,511,918	-	544,511,918	(12,705,375)	-	(12,705,375)
حکومتوں کے جاری کھاتے *						
17,194,695	-	-	-	17,194,695	-	17,194,695
باز خرید معاہدے کے تحت چھٹی گئی تسکات						
105,248,797	-	-	-	105,248,797	-	105,248,797
دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتوں کے تحت قابل ادائیگی						
530,746,356	530,735,549	-	530,735,549	10,807	-	10,807
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں						
145,772,707	62,897,356	-	62,897,356	82,875,351	34,581,610	48,293,741
دیگر امانتیں و کھاتے						
384,994,742	3,099,222	-	3,099,222	381,895,520	315,740,456	66,155,064
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی						
55,793,974	55,793,974	-	55,793,974	-	-	-
دیگر واجبات						
4,081,326,939	3,506,807,144	-	3,506,807,144	574,519,795	350,322,066	224,197,729

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

ماخوذی واجبات							بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
49,245	-	-	-	49,245	-	49,245	
4,081,376,184	3,506,807,144	-	3,506,807,144	574,569,040	350,322,066	224,246,974	
464,778,750	(3,091,871,461)	250,281,887	(3,342,153,348)	3,556,650,211	(123,553,818)	3,680,204,029	بیلنس شیٹ میں موجود فرق (الف)
(371,895,229)	(371,895,229)	-	(371,895,229)	-	-	-	مبادلہ کے پیشگی اور تبدیل معاہدے - فروخت
201,199,235	201,199,235	-	201,199,235	-	-	-	مبادلہ کے پیشگی اور تبدیل معاہدے - خرید
(15,854,429)	(15,854,429)	-	(15,854,429)	-	-	-	مستقبلات - فروخت
10,826,777	10,826,777	-	10,826,777	-	-	-	مستقبلات - خریداری
(77,390)	(77,390)	-	(77,390)	-	-	-	سرمایہ وعدہ
(175,801,036)	(175,801,036)	-	(175,801,036)	-	-	-	بیلنس شیٹ سے الگ فرق
640,579,786	(2,916,070,425)	250,281,887	(3,166,352,312)	3,556,650,211	(123,553,818)	3,680,204,029	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
1,281,159,572	1,281,159,572	4,197,229,997	3,946,948,110	7,113,300,422	3,556,650,211	3,680,204,029	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
31,671,430	31,671,430	31,671,430	-	-	-	-	دی گئی ضمانتوں کے حوالوں سے مشروط واجبات

° (الف) بیلنس شیٹ پر موجود فرق بیلنس شیٹ کے آئٹمز کی خالص رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

* گروپ ان رقم کو ان کے متعلقہ غیر سودی ڈپازٹ رقم کے عوض آف سیٹ کرنے کا معاہداتی حق اور ارادہ رکھتا ہے۔ ان رقم پر مارک اپ صرف اس وقت چارج کیا جاتا ہے جب یہ رقم ڈیٹ میں ہوں۔

2013ء						
کامل مجموعہ	سود / مارک اپ کے حامل			بلا سود / مارک اپ کے حامل		
	ایک سال تک عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال تک عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ
	(روپے '000 میں)					

مالی اثاثے							
غیر ماخوذی اثاثے							
924,997	924,997	-	924,997	-	-	-	ملکی کرنسی - سکے
639,646,811	101,957,023	-	101,957,023	537,689,788	195,822,140	341,867,648	غیر ملکی کرنسی کے ذخائر اور سرمایہ کاریاں
3,849,637	3,849,637	-	3,849,637	-	-	-	غیر ملکی کرنسی کی نشان زد رقم
85,246,487	-	-	-	85,246,487	-	85,246,487	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
17,755	17,755	-	17,755	-	-	-	کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے
198,787,435	-	-	-	198,787,435	-	198,787,435	قسط باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے
5,990,933	58,171	-	58,171	5,932,762	-	5,932,762	تمکلات
2,490,745,139	212,197,084	167,166,789	45,030,295	2,278,548,055	2,785,921	2,275,762,134	حکومتوں کے جاری کھاتے
-	-	-	-	-	-	-	سرمایہ کاریاں - مقامی
339,614,960	31,208,442	15,514,681	15,693,761	308,406,518	45,448,026	262,958,492	باز خریداری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت
1,470,483	1,470,483	-	1,470,483	-	-	-	تمکلات
7,397,038	860,377	-	860,377	6,536,661	-	6,536,661	قرضے اور ہنڈیاں
567,384	566,431	5,747	560,684	953	953	-	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
3,774,259,059	353,110,400	182,687,217	170,423,183	3,421,148,659	244,057,040	3,177,091,619	بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرق پاکستان) پر واجب الادا رقم
							دیگر اثاثے

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

ماخوذی اثاثے							بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں
2,311,274	1,129,889	-	1,129,889	1,181,385	-	1,181,385	
3,776,570,333	354,240,289	182,687,217	171,553,072	3,422,330,044	244,057,040	3,178,273,004	کامل مجموعہ
مالی واجبات							
2,041,361,303	2,041,361,303	-	2,041,361,303	-	-	-	جاری کردہ بینک نوٹ
603,922	603,922	-	603,922	-	-	-	قابل ادائیگی بلز
133,309,762	156,188,695	-	156,188,695	(22,878,933)	-	(22,878,933)	حکومتوں کے جاری کھاتے *
-	-	-	-	-	-	-	باز خریداری معاہدوں کے تحت فروخت ترسکات
81,614,727	-	-	-	81,614,727	-	81,614,727	دوطرفہ کرنسی تبدیل سمجھوتوں کے تحت قابل ادائیگی
475,647,801	475,636,994	-	475,636,994	10,807	-	10,807	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
156,443,109	60,868,123	-	60,868,123	95,574,986	45,374,237	50,200,749	دیگر امانتیں رکھاتے
431,794,003	10,815,455	2,568,075	8,247,380	420,978,548	211,611,516	209,367,032	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
84,610,129	84,610,129	-	84,610,129	-	-	-	دیگر واجبات
3,440,538,476	2,830,084,621	2,568,075	2,827,516,546	575,300,135	256,985,753	318,314,382	
371,185,577	(2,475,844,332)	180,119,142	(2,655,963,474)	2,847,029,909	(12,928,713)	2,859,958,622	بیلنس شیٹ میں موجود فرق (الف)
(420,921,081)	(420,921,081)	-	(420,921,081)	-	-	-	مبادلہ کے پیٹنگی اور تبدیل معاہدے - فروخت
423,161,966	423,161,966	-	423,161,966	-	-	-	مبادلہ کے پیشی اور تبدیل معاہدے - خرید
(14,044,952)	(14,044,952)	-	(14,044,952)	-	-	-	مستقبلات - فروخت
15,806,824	15,806,824	-	15,806,824	-	-	-	مستقبلات - خریداری
(29,931)	(29,931)	-	(29,931)	-	-	-	سرمایہ وعدہ
3,972,826	3,972,826	-	3,972,826	-	-	-	بیلنس شیٹ سے الگ فرق
367,212,751	(2,479,817,158)	180,119,142	(2,659,936,300)	2,847,029,909	(12,928,713)	2,859,958,622	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
734,425,502	734,425,502	3,214,242,660	3,034,123,518	5,694,059,818	2,847,029,909	2,859,958,622	مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
44,341,485	44,341,485	44,341,485	-	-	-	-	دی گئی ضمانتوں کے لحاظ سے ہنگامی واجبات -

*(الف) بیلنس شیٹ پر موجود فرق بیلنس شیٹ کے آئٹمز کی خالص رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

* گروپ ان رقم کو ان کے متعلقہ غیر سودی ڈپازٹ رقم کے عوض آف سیٹ کرنے کا معاہداتی حق اور ارادہ رکھتا ہے۔ ان رقم پر مارک اپ صرف اس وقت چارج کیا جاتا ہے جب یہ رقم ڈیپٹ میں ہوں۔

44.5.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی مؤثر شرح سود / مارک اپ کو ان مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

44.6 خطرہ شرح سود

44.6.1 نقد کا بہاؤ خطرہ شرح سود

نقد کا بہاؤ خطرہ شرح سود متغیر شرح ہائے سود میں تبدیلیوں سے ہونے والے نقصان کا خطرہ ہے۔ ذیل میں درج حساسیت کا تجزیہ رواں شرح اثاثوں اور واجبات کے لیے شرح ہائے سود کے اکتشاف پر مبنی ہے۔ یہ تجزیہ پبلینس شیٹ کی تاریخ پر اثاثوں اور واجبات کی اوسط قیمت کو فرض کر کے تیار کیا گیا ہے۔

اگر شرح سود 10 بیسس پوائنٹس زیادہ یا کم ہوتی اور بقیہ تمام متغیرات مستقل رکھے جاتے تو 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال پر گروپ کا منافع 375.09 ملین روپے بڑھتا یا گھٹتا (2013ء: 483.41 ملین روپے)۔ اس کی بنیادی وجہ متغیر شرح کے آلات پر شرح سود پر گروپ کا اکتشاف ہے۔

گروپ اپنے بیرونی کرنسی کھاتوں اور رواں شرح کی تمسکات میں زیادہ سرمایہ کاری نہیں کرتا اس لیے متغیر شرح کے آلات پر شرح سود پر گروپ کا اکتشاف برائے نام ہے۔

44.6.2 مناسب قیمت خطرہ شرح سود

مناسب قیمت خطرہ شرح سود یہ خطرہ ہے کہ منڈی کی شرح سود میں تبدیلیوں کی وجہ سے مالی وثیقے کی قیمت متغیر ہوگی۔

گروپ کو اپنی متعینہ آمدنی کی تمسکات پر جن کو منافع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر مالی اثاثے کے طور پر درج کیا جاتا ہے مناسب قیمت شرح سود سے دوچار ہے۔ ان تمسکات میں سرمایہ کاری سے پیدا ہونے والے مناسب قیمت شرح سود خطرے کے انتظام کے لیے انتظامیہ نوٹ 44.10 میں مذکور طریقے اختیار کرتی ہے۔

30 جون 2014ء کو مارکیٹ کی قیمت میں 10 بیسس پوائنٹس تبدیلی جو بنیادی طور پر بقیہ تمام متغیرات کو مستقل رکھتے ہوئے شرح سود میں تبدیلی کا نتیجہ ہے، سال کے مجموعی منافع میں 334.71 ملین روپے اضافے کا باعث بنے گی (2013ء: 1359.80 ملین روپے) یا 333.33 ملین روپے کمی کا (2013ء: 1372.79 ملین روپے)، جس کی بنیادی وجہ متعینہ شرح کے مالی اثاثوں میں جن کو نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر مالی اثاثے کے طور پر شامل کیا گیا ہے اضافہ یا کمی ہے۔

44.7 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ وہ خطرہ ہے جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ کے بدلنے سے تبدیلی آتی ہے۔ بیرونی کرنسی کی سرگرمیاں بنیادی طور پر گروپ کی تحویل میں بیرونی کرنسی کے اثاثوں کی وجہ سے ہوتی ہیں جبکہ زر مبادلہ کے ذخائر کا انتظام گروپ کی ذمہ داری ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں منفی تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

گروپ ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے اکتشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیٹنگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

گروپ وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زر مبادلہ کے پیٹنگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

حساسیت کے تجزیوں میں مجموعی نفع و نقصان کھاتے اور ایکویٹی پر پاکستانی روپے کے عوض کرنسی ریٹ کی ممکنہ معقول حرکت کے اثر کا حساب لگایا جاتا ہے جبکہ تمام دیگر

متغیرات مستقل ہوں۔ اگر روپیہ اہم کرنسیوں کے مقابلے میں جن میں 30 جون 2014ء تک گروپ کا قابل ذکر اکتشاف ہے جبکہ تمام دیگر متغیرات کو مستقل رکھا جائے، ایک فیصد کمزور مضبوط ہوتا تو سال کا نفع 3203.62 ملین زیادہ کم ہوتا (2013ء: 187.36 ملین)۔ گروپ کا خالص بیرونی کرنسی اکتشاف مندرجہ ذیل ہے:

2014ء	2013ء	
393,850,571	12,434,047	امریکی ڈالر
(23,123,079)	(11,027,854)	پاؤنڈ
704,551	24,426,608	چینی یوآن
(100,923,398)	(107,895,687)	یورو
8,045,452	(10,772,307)	جاپانی ین
11,999,698	16,298,429	امارات درہم
19,458,036	41,037,259	آسٹریلوی ڈالر
8,570,318	12,692,821	کینیڈین ڈالر
1,779,613	4,070,697	دیگر
320,361,762	(18,735,987)	

آئی ایم ایف کی جانب سے ایس ڈی آر باسکٹ کے لیے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس میں اس کی چار باسکٹ کرنسیوں یعنی امریکی ڈالر، برطانوی پاؤنڈ، یورو اور جاپانی ین کے لیے ان کی فیصد کے تناسب سے کوئی اکتشاف مختص نہیں کیا گیا۔

گروپ کے مالی وثیقہ جات اور ان کے باہمی ربط کا مختلف متغیرات سے تناسب متوقع طور پر وقت کے ساتھ بدلتا ہے۔ چنانچہ 30 جون 2014ء کو نوٹ 44.6 اور 44.7 میں حساسیت کے تجزیے ضروری نہیں کہ مختلف متغیرات میں مستقبل کی حرکات کے حوالے سے گروپ کے نفع و نقصان پر اثرات کو ظاہر کریں۔

44.8 خطرہ نرخ

خطرہ نرخ یہ خطرہ ہے کہ کسی مالی وثیقہ کی مناسب قیمت یا مستقبل کا نقد بہاؤ مارکیٹ کی قیمتوں میں تبدیلیوں کے ساتھ بدلے گا (ماسوائے ان تبدیلیوں کے جو شرح سود خطرے یا کرنسی کے خطرے کی وجہ سے ہوں) خواہ یہ تبدیلیاں کسی خاص مالی وثیقہ یا اس کے جاری کنندہ سے مخصوص عوامل کی بنا پر ہوں یا مارکیٹ میں اس سے مشابہ تمام مالی وثیقہ جات کو متاثر کرنے والے عوامل کی بنا پر۔

گروپ کی جانب سے دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل فہرستی ایکویٹی تسکات میں سرمایہ کاری کی وجہ سے گروپ ایکویٹی تسکات کے خطرہ نرخ سے دوچار ہے۔ یہ سرمایہ کاریاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور متعلقہ قوانین کے مطابق حکومت پاکستان کی ہدایات کے مطابق رکھی گئی ہیں۔ چنانچہ گروپ فہرستی ایکویٹی تسکات پر خطرہ نرخ کا انتظام نہیں کر سکتا۔

30 جون 2014ء کو کے ایس ای 100 اشاریے میں 5 فیصد اضافے یا کمی کی صورت میں جامع آمدنی 2393.87 ملین روپے (2013ء: 1579.94 ملین روپے) بڑھے یا گھٹے گی اور گروپ کی ایکویٹی دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل ایکویٹی تسکات پر فائدے (نقصان) کے نتیجے میں اتنی ہی بڑھے یا گھٹے گی۔

اس تجربے کی بنیاد یہ مفروضہ ہے کہ ایکویٹی اشاریہ تمام دیگر متغیرات کو مستقل رکھتے ہوئے 5 فیصد گھٹے یا بڑھے گا اور گروپ کے ایکویٹی وثیقہ جات اشاریہ کے ساتھ تاریخی ربط میں متحرک ہوں گے۔ یہ کے ایس ای 100 اشاریہ میں معقول ممکنہ تبدیلی کے حوالے سے انتظامیہ کا بہترین تخمینہ ہے۔ گروپ کے سرمایہ کاری جزدان کی ہیئت ترکیبی اور اس کا کے ایس ای اشاریہ سے ربط متوقع طور پر وقت کے ساتھ بدلے گا۔ چنانچہ 30 جون 2014ء کو تیار کردہ تجزیہ حساسیت ضروری نہیں کہ کے ایس ای 100 اشاریہ میں گروپ کی ایکویٹی کی آئندہ کی حرکات پر اثر کو ظاہر کرے۔

44.9 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے گروپ روزمرہ بنیادوں پر پیکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقوم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کی ویشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقوم یا امانتوں کے حوالے سے گروپ کی ذمہ داریوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرات کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔ گروپ کے مالی اثاثوں اور مالی واجبات کا خاکہ عرصیت نوٹ 44.5.1 میں دیا گیا ہے۔

44.10 جزدانی خطرے کا انتظام

گروپ نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی تنظیمیں کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی تنظیمیں کو گروپ اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مدنظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد کی جاتی ہے۔ ان تنظیمیں کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور گروپ کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ تنظیمیں کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگراں کے ذریعے کیا جاتا ہے جو جزدانی تنظیمیں سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ نگراں مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی تنظیمیں سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

45 مالی وثیقہ جات کی مناسب قیمت

مناسب قیمت وہ رقم ہے جس کے عوض باخبر اور رضامند فریقین کے درمیان آزادانہ طور پر کسے اثاثے کا لین دین کیا جاسکتا ہے یا واجبے کا تصفیہ کیا جاسکتا ہے اور عموماً بتائی گئی منڈی کی قیمت سے تعین کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل جداول میں مالی اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ اور مناسب قیمتوں کا خلاصہ دیا گیا ہے۔

مندرجہ مالیت		مندرجہ مالیت	
2014ء	2013ء	2014ء	2013ء
(روپے ہزاروں میں)			
مالی اثاثے			
مقامی کرنسی - سٹے	417,880	924,997	924,997
بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں	963,680,793	641,958,085	641,958,085
نشان زد بیرونی کرنسی رقوم	7,453,502	3,849,637	3,849,637
آئی ایم ایف کے آپیشل ڈرائنگ رائٹس	82,057,077	85,246,487	85,246,487

بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ مالی سال 2014ء

17,755	18,194	17,755	18,194	کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط
198,787,435	-	198,787,435	-	باز فروخت معاہدے کے تحت خریدی گئی ترسکات
5,990,933	802,315	5,990,933	802,315	حکومتوں کے جاری کھاتے
2,490,745,139	3,154,126,304	2,490,745,139	3,154,126,304	سرمایہ کاریاں - مقامی
-	18,064,500	-	18,064,500	باز خریداری معاہدے کے تحت بطور ضمانت ترسکات
339,614,960	308,552,175	339,614,960	308,552,175	قرضے اور ہنڈیاں
1,470,483	1,503,318	1,470,483	1,503,318	ریزرو بینک آف انڈیا کے زیر تحویل اثاثے
7,397,038	7,957,658	7,397,038	7,957,658	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے ذمے واجب الادا رقم
567,384	1,471,973	567,384	1,471,973	دیگر اثاثے
مناسب مالیت		مندرجہ مالیت		
2013ء	2014ء	2013ء	2014ء	
(روپے ہزاروں میں)				
				مالی واجبات
2,041,361,303	2,309,127,023	2,041,361,303	2,309,127,023	زیر گردش بینک نوٹ
603,922	642,102	603,922	642,102	قابل ادائیگی بل
133,309,762	531,806,543	133,309,762	531,806,543	حکومتوں کے جاری کھاتے
-	17,194,695	-	17,194,695	باز خریداری معاہدے کے تحت بیچی گئی ترسکات
81,614,727	105,248,797	81,614,727	105,248,797	دوطرفہ کرنسی تبدیل معاہدے کے تحت قابل ادائیگی
475,647,801	530,746,356	475,647,801	530,746,356	بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں
156,443,109	145,772,707	156,443,109	145,772,707	دیگر امانتیں اور کھاتے
431,794,003	384,994,742	431,794,003	384,994,742	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
84,610,129	55,793,974	84,610,129	55,793,974	دیگر واجبات
<p>45.1 درج ذیل جدول میں قدر پیمائی کے طریقے کے مطابق، مناسب مالیت پر مالی اور غیر مالی اثاثوں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ مختلف مراحل کی تشریح ذیل میں کی گئی ہے:</p> <p>- ایک جیسے اثاثوں یا واجبات کے لیے فعال مارکیٹوں میں محمولہ قیمتیں (غیر مطابقت شدہ) (مرحلہ 1)۔</p> <p>- مرحلہ 1 میں محمولہ قیمتوں کے علاوہ شامل مواد جو اثاثہ یا واجبات کے لیے قابل مشاہدہ ہو، خواہ براہ راست (یعنی، بطور قیمتیں) خواہ بالواسطہ (یعنی، قیمتوں سے اخذ کردہ) (مرحلہ 2)۔</p> <p>- اثاثوں یا واجبات کے لیے مواد جو مارکیٹ کے قابل مشاہدہ ڈیٹا پر مبنی نہ ہو (یعنی ناقابل مشاہدہ مواد، مثلاً مستقبل کا نقد تخمینہ بہاؤ) (مرحلہ 3)۔</p>				

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

2014ء				بار بار آنے والی مناسب قیمت کی بیپائشیں
کل	سطح 3	سطح 2	سطح 1	
----- روپے '000 میں -----				مالی اثاثے
175,315,946	—	—	175,315,946	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں - تحویل برائے تجارت
230,812,492	—	—	230,812,492	سرمایہ کاریاں - مقامی
				غیر مالی اثاثے
20,137,447	—	20,137,447	—	آپریٹنگ معینہ اثاثے (زمین اور عمارات)
269,307,930	—	—	269,307,930	بینک کے زیر تحویل سونے کے ذخائر
695,573,815	—	20,137,447	675,436,368	

2013ء				بار بار آنے والی مناسب قیمت کی بیپائشیں
کل	سطح 3	سطح 2	سطح 1	
----- روپے '000 میں -----				مالی اثاثے
286,947,632	—	—	286,947,632	بیرونی کرنسی کھاتے اور سرمایہ کاریاں - تحویل برائے تجارت
163,192,519	—	—	163,192,519	سرمایہ کاریاں - مقامی
				غیر مالی اثاثے
21,285,762	—	21,285,762	—	آپریٹنگ معینہ اثاثے (زمین اور عمارات)
246,096,839	—	—	246,096,839	بینک کے زیر تحویل سونے کے ذخائر
717,522,752	—	21,285,762	696,236,990	

گروپ کی پالیسی ہے کہ اس تاریخ پر مناسب قیمت کی مختلف سطحوں میں منتقلی کو درج کیا جائے جب منتقلی کا باعث بننے والے واقعات ہوئے ہوں۔ سال کے دوران سطح 1 اور 2 کے درمیان کوئی منتقلی نہیں ہوئی۔

(الف) سطح 1 کے مالی وثیقہ جات

سطح 1 کے مالی وثیقہ جات نوٹ 7.1 کے مالی اثاثوں پر مشتمل ہیں جو بیرونی کرنسی کھاتوں اور سرمایہ کاریوں سے متعلق ہے نیز نوٹ 12.2 میں فہرستی حصص میں سرمایہ کاریاں جنہیں دستیاب برائے فروخت کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

(ب) سطح 2 کے مالی وثیقہ جات

فی الوقت سطح 2 میں کوئی مالی وثیقہ جات نہیں

(ج) سطح 3 کے مالی وثیقہ جات

فی الوقت سطح 3 میں کوئی مالی وثیقہ جات نہیں

45.2 سطح 2 کے اندر مناسب قیمت کے تعین کے لیے استعمال ہونے والی قدر پیمائی کی تکنیکیں

آئٹم	قدر پیمائی کا طریقہ اور استعمال کردہ مواد
عملی معیار اثاثے (زمین اور عمارت)	<p>زمین اور عمارت کی مناسب قیمت تقابل فروخت کے طریقے سے اخذ کی جاتی ہے۔ قیمت فروخت زمین اور عمارت کی کیفیت کا طبعی تجزیہ کر کے اور قرب و جوار میں اسی طرح کی زمین کی موجودہ مارکیٹ قیمت کا اندازہ لگا کر متعین کی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ عمارات کے لیے پیمائش کنندہ نے ضرورت پڑنے پر متعلقہ قسم کے تعمیراتی کام کی موجودہ لاگت کو بھی مدنظر رکھا ہے۔ براہ کرم نوٹ 16.2 دیکھیے جس میں قدر پیمائی کے سال اور بیرونی پیمائش کنندہ کا نام مندرج ہے۔</p>

46 مالی وثیقہ جات کی زمرہ بندی

2014ء				
قرضے اور قابل وصولی رقوم	نفع و نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر اثاثے	تحویل تا عرصیت	دستیاب برائے فروخت	کل
روپے 000' میں				
417,880	-	-	-	417,880
682,558,180	175,315,946	105,806,667	-	963,680,793
7,453,502	-	-	-	7,453,502
82,057,077	-	-	-	82,057,077
18,194	-	-	-	18,194
-	-	-	-	-
802,315	-	-	-	802,315
2,919,292,930	-	46,612	234,786,762	3,154,126,304
18,064,500	-	-	-	18,064,500
308,552,175	-	-	-	308,552,175
1,503,318	-	-	-	1,503,318
7,957,658	-	-	-	7,957,658
1,471,973	-	-	-	1,471,973
2013ء				
قرضے اور قابل وصولی رقوم	نفع و نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر اثاثے	تحویل تا عرصیت	دستیاب برائے فروخت	کل
روپے 000' میں				
924,997	-	-	-	924,997
250,589,122	286,947,632	104,421,331	-	641,958,085
3,849,637	-	-	-	3,849,637
85,246,487	-	-	-	85,246,487
17,755	-	-	-	17,755
198,787,435	-	-	-	198,787,435
5,990,933	-	-	-	5,990,933
2,323,184,302	-	394,048	167,166,789	2,490,745,139
-	-	-	-	-
339,614,960	-	-	-	339,614,960
1,470,483	-	-	-	1,470,483
7,397,038	-	-	-	7,397,038
567,384	-	-	-	567,384

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

2014ء		
کل	نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر واجبات	بالاقساط لاگت پر
-----روپے '000 میں-----		
2,309,127,023	—	2,309,127,023
642,102	—	642,102
531,806,543	—	531,806,543
17,194,695	—	17,194,695
105,248,797	—	105,248,797
530,746,356	—	530,746,356
145,772,707	—	145,772,707
384,994,742	—	384,994,742
55,793,974	—	55,793,974

مالی واجبات

زیر گردش بینک نوٹ

قابل ادائیگی بلز

حکومتوں کے جاری کھاتے

باز خریداری معاہدے کے تحت بیچی گئی تسکات

دو طرفہ کرنسی سوپ معاہدے کے تحت واجب الادا

بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

دیگر امانتیں اور کھاتے

آئی ایم ایف کو واجب الادا

دیگر واجبات

2013ء		
کل	نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر واجبات	بالاقساط لاگت پر
-----روپے '000 میں-----		
2,041,361,303	—	2,041,361,303
603,922	—	603,922
133,309,762	—	133,309,762
—	—	—
81,614,727	—	81,614,727
475,647,801	—	475,647,801
156,443,109	—	156,443,109
431,794,003	—	431,794,003
84,610,129	—	84,610,129

مالی واجبات

زیر گردش بینک نوٹ

قابل ادائیگی بلز

حکومتوں کے جاری کھاتے

باز خریداری معاہدے کے تحت بیچی گئی تسکات

دو طرفہ کرنسی سوپ معاہدے کے تحت واجب الادا

بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

دیگر امانتیں اور کھاتے

آئی ایم ایف کو واجب الادا

دیگر واجبات

47 بعد کا واقعہ

زیڈی ٹی بی ایل اور ایچ بی ایف سی ایل کو ریاستی ضمانتی قرضوں سے متعلقہ بعد کے واقعات بالترتیب نوٹ 13.2.1 اور 13.2.2 میں منکشف کیے گئے ہیں۔

48 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف انٹر کلیرز نے 25 اکتوبر 2014ء کو مجموعی مالی گوشوارے کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

46 مطابقت کے اعداد و شمار

جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں پر بہتر پیش کاری اور تقابلی مقصد سے مطابقت کے اعداد و شمار کی ترتیب نو اور نئی درجہ بندی کی گئی ہے۔ رواں سال کے دوران کوئی اہم نوزمرہ

بندی نہیں کی گئی سوائے ان تبدیلیوں کے جو نوٹ 3.5.1 میں مذکور ہیں۔

50 عمومی

اعداد و شمار کو قریب ترین ہزاروں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے بشرطیکہ صراحت نہ کی گئی ہو۔

نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتین
ڈپٹی گورنر

اشرف محمود وٹھرا
گورنر

